Ph. : (01336) 222429 Fax : 222768

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرکزی دفتر

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

RABTA MADARIS -E- ISLAMIA ARABIA

Darul-Uloom, Deoband (U.P.) 247554 India

E-Mail: info@darululoom-deoband.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سالانہ رپورٹ مرکزی دفتر

رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

بموقع: اجلاس مجلس عاملہ رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند

منعقدہ: ۱۹؍جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۱؍نومبر ۲۰۲۵ء بروز منگل

=================================

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرات گرامی قدر! رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس عاملہ کے اس اہم اجلاس میں آپ سبھی حضرات ارکان گرامی ومدعوین خصوصی کا بندہ صمیم قلب سے پُرتپاک خیر مقدم کرتا ہے اور شکر وسپاس کے جذبات پیش کرتا ہے کہ آپ حضرات نے مختلف النوع مصروفیات کے باوجود سفر کی زحمت گوارہ فرمائی اور اپنی تشریف آوری سے اجلاس کی رونق دوبالا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کی تشریف آوری کو قبول فرمائے اور اس اجلاس کو اسلامی مدارس اور پوری ملت اسلامیہ کے لیے مفید تر اور نتیجہ خیز بنائے۔

بندے کو یہ اعلان کرتے ہوئے بڑی مسرت ہو رہی ہے کہ اس اجلاس کی صدارت دارالعلوم دیوبند کے مہتمم عالی وقار، کاروانِ فضل وکمال کے قافلہ سالار، شیخ طریقت حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب زید مجدہم، خلیفۂ اجل حضرت فقیہ الامت رحمہ اللہ، شیخ الحدیث وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند فرمارہے ہیں، جن کے زیر اہتمام، دارالعلوم دیوبند، حضرات اکابر رحمہم اللہ کے طے فرمودہ منہاج کے مطابق بڑی برق رفتاری کے ساتھ ترقیات کے منازل طے کر رہا ہے، اور حضرت والا کی زیر صدارت رابطۂ مدارس اسلامیہ بھی ترقی اور وسعت کی جانب تیزی سے گام زن ہے۔

رابطہ مدارسِ اسلامیہ عربیہ کے بنیادی مقاصد میں نظام تعلیم وتربیت کا استحکام، باہمی ربط واتحاد کا فروغ، مدارس اسلامیہ کو درپیش داخلی وخارجی مسائل ومشکلات کا ازالہ، اور دینی مدارس کے خلاف جاری ریشہ دوانیوں اور کوششوں کا تعاقب وغیرہ امور شامل ہیں۔ رابطہ کے قیام کے بعد سے اب تک مجلسِ عاملہ رابطہ کے ۲۹؍اجلاس اور مجلس عمومی (جو رابطہ مدارس کے تمام رکن مدارس پر مشتمل ہے) کے کل ۱۶؍اہم اجلاس منعقد ہو چکے ہیں اور ان میں اساسی مقاصد کے تعلق سے تبادلۂ خیال اور غور وخوض ہوا ہے اور مدارس کے حوالے سے کچھ اہم اور دور رس فیصلے بھی کیے گئے ہیں جن کے بہتر اثرات محسوس کیے جاتے رہے ہیں۔ سال گذشتہ مرکزی وصوبائی رابطہ کے ذریعہ انجام پانے والے امور کے سلسلہ میں رپورٹ پیش خدمت ہے۔

میٹنگ تعلیمی پالیسی کمیٹی:

دینی مدارس میں عصری تعلیم کی شمولیت کا مسئلہ گذشتہ کئی سالوں سے زیر غور تھا، مورخہ ۵؍ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ کو منعقدہ رابطہ مدارس کی مرکزی مجلس عاملہ کی تجویز نمبر ۱۰ (**مدارس اسلامیہ میں عصری تعلیم پر غور وفکر کے لیے سابق میں مجلس عاملہ رابطہ کے فیصلے پر جو تعلیمی پالیسی کمیٹی تشکیل پائی تھی اس کو دوبارہ بحال کیا جائے، جو عصری تعلیم کے سلسلے میں غور کرکے فیصلہ کرے......**) کے مطابق مورخہ ۱۷؍ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ بروز دوشنبہ مہمان خانہ دارالعلوم میں کمیٹی کے ارکان ومدعوین خصوصی کی میٹنگ ہوئی، کمیٹی نے میٹنگ میں حکومتِ ہند کی نئی قومی تعلیمی پالیسی کا جائزہ لیتے ہوئے اتفاق رائے سے مدارس اسلامیہ میں عربی درجات کی تعلیم سے قبل شعبہ ناظرہ، دینیات، فارسی اور حفظ کے درجات میں عصری نصاب کی شمولیت سے متعلق ایک خاکہ

مرتب فرمایا،اور اسے اگلے روز رابطہ کی مجلس عاملہ میں پیش فرمایا، مجلس عاملہ نے بھی اس کے نفاذ کی منظوری دی ،مجلس عاملہ کے ارکان وصوبوں کے صدور صاحبان سے یہ گذارش بھی کی گئی کہ اس نصابی خاکہ کو اپنے صوبے کے مدارس میں نافذ کرنے کی کوشش کی جائے اور عربی درجات کی تعلیم کے آغاز سے قبل این آئی او ایس کے ذریعہ دسویں کا امتحان پاس کرایا جائے اور جہاں کچھ تحفظات اور دشواریاں ہوں وہ اپنی تجاویز تحریری طور پر مرکزی دفتر رابطہ کو ارسال فرمائیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ کی مرکزی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس:

۱۸/ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۲/اکتوبر ۲۰۲۴ء بروز منگل مہمان خانہ دارالعلوم میں دو نشستوں پر مشتمل رابطہ مدارس اسلامیہ کی ۵۱/رکنی مجلس عاملہ کا اجلاس، گرامی قدر محترم حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند وصدر رابطۂ مدارس اسلامیہ عربیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس کی پہلی نشست صبح ساڑھے نو بجے تا ساڑھے بارہ بجے منعقد ہوئی، جناب قاری عبدالرؤف صاحب بلندشہری استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے مجلس کا آغاز ہوا، اولاً صدر محترم دامت برکاتہم نے صدارتی خطاب میں اجلاس مجلس عاملہ رابطہ کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور ایجنڈے میں مذکور امور کی وضاحت فرمائی، بعدازاں دارالعلوم دیوبند کے صدر المدرسین حضرت مولانا سید ارشد صاحب مدنی زید مجدہم صدر جمعیۃ علماء ہند واستاذ حدیث دارالعلوم دیوبند کا کلیدی خطاب ہوا، راقم سطور نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور رابطہ مدارس کی رپورٹ پیش کی اور مرکز اور صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا، بعدازاں اجلاس کے ایجنڈے پر غور وخوض ہوا، اجلاس کی دوسری نشست بعد نماز مغرب منعقد ہوئی، جناب قاری محمد آفتاب صاحب امروہوی، استاذ تجوید وقراءت دارالعلوم دیوبند کی تلاوت قرآن مجید سے اجلاس کا آغاز ہوا، بعدازاں ایجنڈے کے بقیہ امور پر غور وخوض کا سلسلہ شروع ہوا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں (۱) خواندگی وتوثیق کارروائی اجلاس سابق (۲) رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ (۳) نظامِ تعلیم وتربیت کی بہتری واستحکام پر غور (۴) مدارسِ اسلامیہ کو درپیش خطرات (۵) مدارسِ اسلامیہ میں عصری تعلیم کی شمولیت کا مسئلہ (۶) فرقِ باطلہ کا تعاقب اور اصلاحِ معاشرہ (۷) مکاتبِ دینیہ کے نظام کو مؤثر اور مستحکم بنانے پر غور (۸) رابطہ مدارس کی صوبائی شاخوں سے متعلق امور وغیرہ ایجنڈوں پر تبادلۂ خیال کرکے ۱۲/اہم تجاویز منظور کی گئیں۔

اجلاس میں مورخہ: ۲۲/اگست ۲۰۲۴ء کو دارالعلوم کی جامع رشید میں ردشکیلیت کے عنوان پر منعقدہ مشاورتی اجلاس میں فرق ضالہ کی تردید اور مدارس اسلامیہ سے متعلق منظور شدہ دو اہم تجاویز (جس کا متن مجلس عاملہ رابطہ کی کارروائی کے آخر میں منسلک ہے) کی تجدید کرکے منظوری دی گئی، اور صوبائی صدور صاحبان سے گزارش کی گئی کہ اہل مدارس کو تجاویز میں مذکور امور پر توجہ مبذول کرائیں اور عمل درآمد کی بھرپور جدوجہد فرمائیں۔ نیز حالیہ مدت میں وفات پانے والے حضرات ارکان شوریٰ دارالعلوم دیوبند، حضرات علماء کرام، دانشورانِ ملت، ارکان عاملہ رابطہ اور بہی خواہان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور تجویز تعزیت بھی منظور کی گئی۔

حضرات صوبائی صدور صاحبان کو حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کا اہم مکتوب:

مجلس عاملہ ۱۴۴۶ھ کی منظور شدہ تجاویز، مشاورتی اجلاس ردشکیلیت کی منظور شدہ تجاویز اور عصری تعلیم کے نصابی خاکے وغیرہ کے ساتھ صوبائی صدور صاحبان کو ۷/اہم ہدایات پر مشتمل حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم کا اہم مکتوب:

مؤرخہ ۱۰/محرم ۱۴۴۷ھ کو حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ زید مجدہم کا اہم مکتوب صوبوں کے صدور صاحبان کو ارسال کیا گیا، جس میں گذشتہ اجلاس مجلس عاملہ کی منظور شدہ تجاویز کی روشنی میں ۷/اہم امور کی جانب توجہ مبذول کرائی گئی، مکتوب میں (۱) ذمہ دارانِ مدارس سے سالانہ امتحان ۱۴۴۶ھ کے نتائج حاصل کرکے صوبائی دفتر میں اس کا ریکارڈ محفوظ رکھنے اور اس کی نقل مرکزی دفتر رابطہ کو بھی ارسال کئے جانے (۲) سابقہ خطوط میں ذکر کردہ سرکلر کی یاددہانی کے ساتھ صوبائی رابطہ کی ترقی واستحکام کی کوشش برابر جاری رکھنے، معیارِ تعلیم کی بہتری کے لیے ماہر فن اساتذہ کرام کے ذریعہ مختلف مقامات پر تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد، مدارس کے تعلیمی وتربیتی معائینے، فرقِ باطلہ خصوصاً فتنۂ شکیلیت وگوہر شاہی کی تردید وتعاقب اور ان کے سدباب کے لیے منظّم جدوجہد جاری رکھنے (۳) تعلیمی پالیسی کمیٹی کے ذریعہ مرتب کردہ عصری تعلیم کا نصابی خاکہ اپنے صوبوں کے مدارس میں نافذ کرکے طلبہ کو این آئی او ایس کے ذریعہ دسویں کا امتحان پاس کرانے (۴) ملک کی موجودہ صورت حال اور مدارس

اسلامیہ کے تحفظ کے پیش نظر ذمہ دارانِ مدارس کو داخلی وخارجی امور کی درستگی پر توجہ دلانے کے ساتھ مدرسے کے رجسٹریشن، ملکیتی کاغذات کی درستگی، حساب کتاب کی شفافیت اور کسی رجسٹرڈ سی اے (چارٹڈ اکاؤنٹینٹ) کے ذریعہ حسابات کی آڈٹنگ اور دیگر قانونی تقاضوں کی تکمیل وغیرہ امور کی طرف مکمل رہنمائی، مدارس اسلامیہ میں صفائی ستھرائی کا نظام، قیام وطعام کا مناسب نظم اور طلبہ کے زدوکوب سے احتراز کی تاکید وغیرہ امور پر توجہ دلانے (۵) بعض صوبوں میں حکومت کی جانب سے مدارس پر پابندیاں عائد کرکے انھیں بند کئے جانے کی اطلاع موصول ہونے کی بناء پر دیگر صوبوں میں بھی اس کا جائزہ لے کر مرکزی دفتر کو رپورٹ ارسال کرنے کی گزارش (۶) سال گذشتہ رابطہ کی شاخ کے تحت انجام پانے والے مختلف امور خصوصاً اجتماعی امتحانات کی تفصیلات، صوبائی اجلاس مجلس عاملہ وعمومی، تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد اور معائنہ مدارس ومکاتب وغیرہ سے متعلق رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کوارسال کرنے (۷) مربوط مدارس کے نصابِ تعلیم میں یکسانیت پیدا کرنے جیسے اہم امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ مذکورہ مکتوب کے ساتھ (۱) مرکزی مجلس عاملہ رابطہ منعقدہ ۱۸/ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ کی منظور کردہ تجاویز کا متن (۲) مشاورتی اجلاس ردشکلیت منعقدہ: ۱۶/صفر ۱۴۴۶ھ کی دواہم تجاویز کا متن (۳) اور ۷/صفحات پر مشتمل تعلیمی پالیسی کمیٹی کی مرتب کردہ عصری تعلیم کا نصابی خاکہ بھی صوبوں کے صدور صاحبان کوارسال کیا گیا۔

مغربی یوپی زون نمبر (۲) اور جموں کشمیر کے اُن مدارس کو خطوط جو اجتماعی امتحان میں تعاون نہیں کرتے:

اجتماعی امتحان میں شرکت نہ کرنے والے مدارس کے بارے میں سال گذشتہ مرکزی مجلس عاملہ کی تجویز طے پائی تھی کہ صوبوں سے امتحان میں شرکت نہ کرنے والے مدارس کی فہرست موصول ہونے پر ایسے مدارس کو شرکت کی ترغیب کے ساتھ ترہیب پر مشتمل خط مرکزی دفتر رابطہ سے جاری کیا جائے، چنانچہ اواخر جمادی الثانیہ ۴۶ھ میں مذکورہ بالا دونوں صوبوں کی جانب سے ایسے مدارس کی نشان دہی کے بعد مغربی یوپی زون نمبر (۲) کے ۲۶/مدارس اور جموں وکشمیر کے ۲/مدارس کو خطوط لکھے گئے، عدم شرکت کے اسباب معلوم کئے گئے اور تاکید کی گئی کہ اجتماعی امتحان میں تعاون فرمائیں ورنہ آپ کے مدرسے کی رکنیت منسوخ کی جاسکتی ہے اور اس کا اعلان بھی کیا جاسکتا ہے، متعدد مدارس کے جوابی خط بھی موصول ہوئے اور آئندہ شرکت کا وعدہ بھی کیا ہے۔

اس کے علاوہ بعض صوبوں کے صدور صاحبان کو علاحدہ طور پر ان کے صوبے کے تقاضے کے حساب سے ہدایات وسرکلر بھیجے گئے۔

صوبائی شاخوں کی سرگرمیاں:

مرکزی دفتر رابطہ مدارس کے ذریعہ وقفے وقفے سے صوبوں کے صدور حضرات کو صوبائی رابطہ کو فعال بنانے، نظامِ تعلیم وتربیت میں بہتری واستحکام کے لیے تدریب المعلمین کا نظام قائم کرنے اور صوبے میں اجتماعی امتحانات کے نظام کی جدوجہد جاری رکھنے، مجلس عمومی اور مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد کرکے صوبائی شاخوں کی ترقی واستحکام سے متعلق اہم فیصلے لیے جانے، فرقِ باطلہ کی تردید وتعاقب اور اصلاحِ معاشرہ کی جدوجہد وغیرہ امور سے متعلق اہم ہدایات دی جاتی ہیں، چناں چہ مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایت پر سال گذشتہ ۱۴۴۶ھ میں صرف ۴/صوبوں (گجرات، تلنگانہ، کیرالا، اور نیپال شاخ) کے علاوہ تمام صوبوں میں اجتماعی امتحانات کسی نہ کسی درجے میں ہوئے، بیشتر مدارس اجتماعی امتحان میں شریک بھی ہوئے، متعدد صوبوں میں تدریب المعلمین کے بھی پروگرام منعقد ہوئے، بعض میں کمیٹی تشکیل پاکر مدارس کے معائنے کا کام بھی ہوا، بیشتر صوبوں میں مجلس عمومی اور مجلس عاملہ کے اجلاس ہوئے، بعض میں حضرت اقدس مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارسِ اسلامیہ اور بعض میں ان کے حکم سے ناچیز بھی شریک رہا۔ صوبائی شاخوں کے ذریعہ انجام پانے والے امور کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جموں وکشمیر:

رابطہ مدارس جموں کشمیر، محترم المقام حضرت مولانا رحمت اللہ میر صاحب قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم کی زیر صدارت سرگرم عمل ہے، یہ شاخ تمام شاخوں میں اس وقت سب سے زیادہ فعال ہے، صوبائی رابطہ کے ذریعہ مختلف امور منظم طریقے پر انجام دئے جاتے ہیں، ہر سال مجلس عمومی، مجلس عاملہ، مجلس تعلیمی وغیرہ کا اجلاس ہوتا ہے، نیز متعدد مواقع پر ذیلی میٹنگیں بھی کی جاتی ہیں، تدریب المعلمین کا نظم بھی ہر سال قائم رکھا جاتا ہے۔

مورخہ یکم جمادی الثانیہ ۴۶ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ اور مجلس تعلیمی کا مشترکہ اجلاس حضرت مولانا رحمت اللہ میر صاحب قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں سالانہ اجتماعی امتحان ۱۴۴۶ھ کے نظم سے متعلق جملہ امور طے ہوئے اور ۱۷/افراد پر مشتمل صوبائی امتحانی بورڈ تشکیل دیا گیا، شعبۂ عربی وتکمیلات، شعبۂ حفظ وناظرہ، شعبۂ تجوید وقراءت تینوں کے لیے علیحدہ علیحدہ نظماء امتحان اور معاونین طے پائے، ممتحنین، نگراں، مرتبین سوالات، جانچ کنندگان کے لیے یومیہ ۱۵۰/روپے معاوضہ طے پایا، تینوں شعبوں کے لیے الگ الگ معیار میں امتحانی فیس متعین ہوئے، اس کے علاوہ امتحانات سے متعلق دیگر ۱۱/اہم امور طے پائے، بعد ازاں مورخہ ۴/جمادی الثانیہ ۴۶ھ کو ۱۷/رکنی امتحانی بورڈ کی میٹنگ ہوئی۔

پھر عربی درجات کے امتحان میں استحکام کے پیش نظر ۲۱/جمادی الثانیہ ۴۶ھ منگل کو مدرسہ فیض الاسلام ناگبل بانہال میں عربی مدارس کے ذمہ داران کا اجلاس ہوا، پھر ۲۵/جمادی الثانیہ ۴۶ھ ہفتہ کو نظما اور امتحان کمیٹی کا مشورہ ہوا، جس میں عربی درجات کے امتحان کا مکمل نظام تیار ہوا، امتحانی نظام کے خاکوں کی منظوری اور پرچۂ سوالات کی نظر ثانی دارالعلوم دیوبند کے علیا کے بعض اساتذہ اور حضرت والا مہتمم صاحب دامت برکاتہم کے ذریعہ انجام پائی۔ طے شدہ نظام کے مطابق ۴۶ھ کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام منظّم طریقے پر اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، شعبہ عربی وتکمیلات کا امتحان مورخہ ۹/تا ۱۳/شعبان ۴۶ھ کو ہوا، مجموعی طور پر درجہ فارسی تا دورۂ حدیث صوبے کے ۲۰/اضلاع کے ۸۸/عربی مدارس کے ۱۶۹۲/طلبہ شریک امتحان رہے۔ درجات حفظ وتجوید، حفاظ کرام، درجات ناظرہ وغیرہ کا امتحان یکم تا ۲۰/شعبان ۴۶ھ کو ہوا، حفظ کے امتحان میں ۱۰۸۸۸، ناظرہ میں ۱۸۱۳، تجوید میں ۱۱۱/طلبہ شریک امتحان رہے، اس طرح سالانہ امتحان ۴۶ھ میں عربی درجات، حفظ اور دیگر درجات میں مجموعی طور پر ۴۳۶/مدارس کے ۲۴۵۰۴ (چوبیس ہزار پانچ سو چار) طلبہ شریک امتحان رہے۔ امتحان میں ۱۰۰/نمبرات سے کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد شعبہ عربی میں (۲۱) تجوید میں (۴) حفظ میں (۱۹) اور ناظرہ میں (۴۷) رہی۔ جبکہ شعبہ عربی میں ۸/طلبہ نے ننانوے اور ۱۱/طلبہ نے اٹھانوے نمبرات حاصل کئے۔ حفاظ کرام میں 95% تا 99.5% فیصد سے ۶/طلبہ کامیاب ہوئے، درجات حفظ میں ۱۰/طلبہ نے ۹۹، اور ۴/طلبہ نے ۹۸ نمبرات حاصل کئے، جب کہ درجات ناظرہ میں ۳۰/طلبہ نے ننانوے ۳۹/طلبہ نے اٹھانوے نمبرات حاصل کیے۔ فارسی تا دورہ حدیث وتکمیلات ۳۰/طلبہ اول، دوم یا سوم پوزیشن سے کامیاب ہوئے۔ شعبہ تجوید میں ۱۳/طلبہ نے پوزیشن حاصل کی، نمایاں طور پر کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد شعبہ عربی میں (۱۷) تجوید (۱۷) حفاظ طلبہ (۶) درجات حفظ (۳۳) درجات ناظرہ میں (۱۴۳) اس طرح نمایاں طور پر کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد (۲۷۰) رہی، تمام ممتاز طلبہ کو صوبائی مجلس عمومی کے اجلاس میں مہمان خصوصی (ناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ) کے ہاتھوں تشجیعی سندات دی گئیں۔

مورخہ یکم ذی الحجہ ۴۶ھ جمعرات کو دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں جناب مولانا محمد مزمل بدایونی استاذ دارالعلوم دیوبند اور جناب مولانا محمد عاصم صاحب ذمہ دار دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علمائے ہند مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے اور اہم خطاب کیا، راقم سطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں اہم تجاویز منظور ہوئیں، جملہ شعبہ جات کے ذمہ داران نے کارگزاری کا خلاصہ پیش کیا، سالانہ اجتماعی امتحانات کی تفصیلی رپوٹ پیش ہوئی، نیز صوبائی آمد وصرف کا تفصیلی حساب بھی پیش کیا گیا۔ صوبے میں حفظ وتجوید کے اساتذہ کے لیے تدریب المعلمین پروگرام منعقد ہوتا ہے، مدارس کے معائنے ہوتے ہیں، تحفظ ختم نبوت اور اصلاح معاشرہ کے عنوان پر بھی پروگرام ہوتے ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ آسام:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ آسام، حضرت مولانا بدرالدین اجمل صاحب قاسمی زید مجدہم، رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند کی زیر صدارت سرگرم عمل ہے، محترم جناب مولانا عبدالقادر صاحب قاسمی زید مجدہٗ رابطہ کے جنرل سکریٹری ہیں، یہ شاخ بھی فعال ہے، سال گذشتہ ۱۴۴۶ھ میں فارسی دوم تا دورۂ حدیث (۹/درجات) ودرجات حفظ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔ شعبۂ عربی میں ۴۸/سینٹر کے تحت ۳۰۴/مدارس کے ۴۳۳۴/طلبہ شریک ہوئے، ۳۲۱۹/طلبہ کامیاب ہوئے، ۹۲/طلبہ مستحق وظائف اور ۳۸/طلبہ مستحق انعام قرار پائے۔ شعبہ حفظ وتجوید میں ۶۵/سینٹرز کے تحت ۷۱۹/مدارس کے ۸۰۵۴/طلبہ شریک امتحان رہے، ۷۱۲۸ طلبہ کامیاب ہوئے، جب کہ ۶۳۳/طلبہ مستحق وظائف اور ۱۹۱/طلبہ مستحق انعام قرار پائے، اس طرح مجموعی طور پر درجات حفظ وعربی جماعت میں ۱۱۳/سینٹرز کے تحت ۱۰۲۳/مدارس کے ۱۲۳۸۸/طلبہ شریک امتحان رہے اور ۱۰۳۴۷/طلبہ کامیاب ہوئے، ۷۲۵/طلبہ مستحق وظائف اور ۲۲۹/طلبہ مستحق انعام قرار پائے۔

مورخہ ۱۱/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کو جناب مولانا اجیر الدین صاحب مہتمم جامعہ جلالیہ ہوجائی آسام کی زیر صدارت صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ کے نظام سے متعلق تمام امور طے پائے۔ پھر مورخہ ۲۳/شعبان کو حضرت مولانا بدرالدین اجمل صاحب قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ آسام کی زیر صدارت صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس مدرسہ مرکز العلوم ڈبکا ہوجائی میں منعقد ہوا۔ موجودہ میعاد میں صوبائی رابطہ کے تحت مختلف تاریخوں میں ۱۱/مراکز میں تدریب کے پروگرام ہوئے، جس میں مجموعی طور پر ۳۲۲/مدارس کے ۱۴۲۹/اساتذۂ کرام کی شرکت رہی۔ اسی طرح موجودہ میعاد کی مختلف تاریخوں میں ۹/اضلاع میں ۷/تعلیمی وتربیتی واصلاحی جلسے ہوئے، جس میں ۴۶۱/طلبہ واساتذہ شریک ہوئے۔ اس کے علاوہ مربوط مدارس کو دارالعلوم دیوبند کا جاری کردہ ماہانہ مقدار خواندگی کا نقشہ بھیجا گیا اور دوران معائنہ اس کی جانچ بھی عمل میں آئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ آسام کی دوسری شاخ:

محترم جناب مولانا مشتاق احمد عنفر صاحب رابطہ مدارس شاخ آسام کے معاون صدر مقرر ہیں، موصوف کی تصدیق پر آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ کے تحت چلنے والے ان مدارس (جو رابطہ کی شرائط پوری کررہے ہیں) کو حسب ضابطہ رابطہ کا رکن بنایا گیا، سال گذشتہ ۴۶ھ میں تعلیمی ترقی بورڈ کے تحت عربی اول تا دورہ حدیث و درجات حفظ وغیرہ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت ہوا، عربی درجات میں شرکاء امتحان کی تعداد ۳۵/مراکز کے تحت ۲۰۰۴/رہی، جب کہ درجات حفظ میں ۱۷/مراکز کے تحت ۲۷۱۸/طلبہ شریک امتحان رہے، ۱۰/رجب ۴۶ھ کو جناب مولانا مجاہد الاسلام صاحب قاسمی جنرل سکریٹری تعلیمی ترقی بورڈ کے زیر اہتمام مدرسہ قاسم العلوم موڑ بھنگا میں انعامی اجلاس منعقد ہوا، پروگرام میں سالانہ و ششماہی تقابلی امتحانات میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو وظائف اور انعامات دئے گئے، نیز امتحان کے اعتبار سے ممتاز مدرسے کے ذمہ داران کی نقد رقم کی شکل میں حوصلہ افزائی کی گئی، ۲۵/شعبان ۴۶ھ جمعرات کو جناب مولانا عبدالرشید صاحب قاسمی کی زیر صدارت تعلیمی ترقی بورڈ کے دفتر میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ بورڈ کے تحت تعلیمی معاینہ، تدریب المعلمین، تعلیمی بیداری پروگرام، مسابقۃ القرآن و مسابقہ نحو وصرف وغیرہ امور انجام دئے جاتے ہیں، دینی تعلیمی بورڈ کے مشترکہ تعاون سے ۲۶۶۳/صباحی مکاتب کا معاینہ ہوا، اصلاح معاشرہ کے پروگرام ہوئے، اور ۱۸/مکاتب کی از سر نو تشکیل عمل میں آئی اور تدریب کے پروگرام بھی منعقد ہوئے۔ ماہ ذی الحجہ ۴۶ھ میں جامعہ آسام دار الحدیث جئے نگر ہوجائی اور مدرسہ عائشہ صدیقہ مری گاؤں میں پانچ پانچ روزہ دو تدریبی کیمپ منعقد کیے گئے۔ دونوں کیمپوں میں مختلف مدارس کے ۲۰۰/اساتذۂ کرام شریک ہوئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی بنگال:

رابطہ مدارس مغربی بنگال شاخ کے صدر، محترم جناب مولانا صدیق اللہ صاحب چودھری زید مجدہم وزیر حکومت مغربی بنگال ہیں، یہاں بھی رابطہ سے متعلق مختلف امور باحسن وجوہ انجام دیئے جاتے ہیں، سالانہ اجتماعی امتحان منظّم طور پر لیا جاتا ہے، سال گذشتہ درجہ دینیات سوم وچہارم، عربی اول تا عربی سوم اور درجات حفظ (مکمل و نامکمل) کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، امتحان کے لیے چاروں زون (کولکاتا، قرض گرام، بردوان، اور مالدہ) کے لیے ۶۵/سینٹرز بنائے گئے، ۱۰۰۴(ایک ہزار چار)/مدارس کے طلبہ امتحان میں شریک ہوئے، عربی درجات کے 10684/طلبہ اور درجہ حفظ کے 13328/طلبہ امتحان میں شریک رہے، اس طرح عربی اور حفظ کے امتحان میں شریک طلبہ کی مجموعی تعداد 24012 رہی، مختلف مدارس کے ۱۰۰/سے زائد منتخب علماء کرام کے ذریعہ ۶۲۰۰۰/جوابی کاپیوں کی جانچ کرائی گئی۔ اور ۱۰/شوال کو نتائج ظاہر کردئے گئے، مختلف درجات میں مختلف پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد ۵۴۱/رہی۔ مورخہ ۱۵/ذی قعدہ ۴۶ھ بدھ کو پنچایت مسجد کولکاتا میں صوبائی رابطہ کے اراکین عاملہ وضلعی ذمہ داران ومعاونین کی اہم نشست جناب صوبائی صدر محترم کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں صوبے کے تمام اضلاع میں جمادی الاولیٰ کے پہلے ہفتے تا آخر ہفتہ جمادی الثانیہ ضلعی میٹنگوں کے انعقاد کی تاریخیں طے پائیں، سالانہ فیس کی رقم کا دس فیصد حصہ ضلعی اخراجات پر صرف کرنے کا فیصلہ لیا گیا، سالانہ تعطیلات کی تفصیلات مرتب ہوئیں، باعتبار مراتب (علیا، وسطیٰ ابتدائیہ) اساتذہ کی تنخواہوں کا معیار متعین ہوا، علاوہ ازیں مدارس کی روداد کی طباعت، زون وار اضلاع کی تقسیم اور دیگر امور پر بھی غور وفکر ہوا۔

مورخہ ۱۶/ذی قعدہ ۱۴۴۶ھ بدھ کو جناب مولانا صدیق اللہ صاحب چودھری کی صدارت میں رابطہ مدارس شاخ مغربی بنگال کا ۲۵/واں نمائندہ اجلاس مہاجاتی سدن کولکاتا میں منعقد ہوا، اجلاس میں متعدد اہم ایجنڈوں پر گفتگو ہوئی، دیگر علماء کرام کے بھی خطابات ہوئے، تعلیم وتربیت کی بہتری واستحکام کے مفید مشورے پیش ہوئے، مدرسے کے مالی نظام اور حساب کتاب کی شفافیت، صفائی ستھرائی اور بجلی کے صحیح نظم وضبط پر توجہ دلائی گئی، جناب انیس الاسلام صاحب ایڈوکیٹ کولکاتا ہائی کورٹ وممبر آف وقف ٹربیونل مغربی بنگال نے بھی اجلاس میں شریک ہوکر وقف ترمیمی ایکٹ کا خلاصہ پیش کیا اور درپیش خطرات سے حاضرین کو آگاہ کیا، اور مدارس ومساجد کے تحفظ کے مشورے بھی پیش کیے، اجلاس میں حضرت مہتمم صاحب دار العلوم زید مجدہم کا اہم پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا اور پیغام میں مذکور ہدایات پر عمل پیرا رہنے کی ذمہ داران مدارس کو تاکید کی گئی۔ ۶۴۸/مدارس کے ۸۵۰ نمائندگان شریک اجلاس ہوئے، اجتماعی امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات بھی دیے گئے۔ پھر مورخہ ۲۷/محرم ۴۷ھ بدھ کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت جمعیۃ علماء بھون کولکاتا میں رابطہ مدارس شاخ بنگال کی میٹنگ ہوئی، ۱۰۰/مدارس کے ۲۰۰/ذمہ داران مدارس واساتذہ نے شرکت کی، مرکزی دفتر کا مرسلہ خط بھی پڑھا گیا۔ تدریب المعلمین اور مدارس کے معاینے، مکاتب کے قیام، مدارس اسلامیہ کے نصاب میں عصری علوم کی شمولیت، فرق باطلہ کی تردید وغیرہ امور سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے۔

مغربی بنگال کے ضلع مرشد آباد وغیرہ کے مدارس کی تصدیق کے لیے جناب مولانا محمد نجم الحق صاحب مظاہری مصدق مقرر ہیں، موصوف کی تصدیق پر ضلع مرشد آباد وغیرہ کے مدارس کا حسب ضابطہ رابطہ مدارس سے الحاق کا کام ہوتا ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۱):

مغربی یوپی زون نمبر (۱) محترم جناب قاری شوکت علی صاحب زید مجدہم کی زیر صدارت سرگرم عمل ہے، موصوف کے زیر اہتمام سال گذشتہ ۴۶ھ میں اجتماعی امتحان کی جملہ امور کی نگرانی اور نئی پیش آمدہ صورت حال پر فوری فیصلہ کے لیے ۶/افراد پر مشتمل اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل پائی تھی، نیز ہر ضلع میں مراکز امتحان پر خصوصی نگرانی کے لیے چند افراد پر مشتمل کمیٹیاں بھی تشکیل پائی تھیں، مجوزہ نظام کے مطابق ۵و۶/شعبان ۴۶/ میں درجہ فارسی تا سوم عربی میں تین تین کتاب اور درجہ چہارم عربی میں دو کتابوں (درجہ فارسی میں: فارسی کی پہلی، تیسیر المبتدی، کریما سعدی۔ عربی اول میں: نحو میر، میزان ومنشعب، مفتاح العربیہ اول ودم۔ دوم عربی میں: نورالایضاح، ہدایۃ النحو، علم الصیغہ۔ سوم عربی میں: کافیہ، قدوری، ترجمہ قرآن۔ چہارم عربی میں: شرح وقایہ اول، ترجمہ قرآن) کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، عربی درجات کے امتحان کے لیے ۳۳/سینٹرز بنائے گئے، ۳۱۵۸/طلبہ عربی کے امتحان میں شریک ہوئے، اور ۲۵۹۳/طلبہ کامیاب قرار پائے۔ ۴۹ ممتحنین کرام کے ذریعہ جوابی کاپیوں کی جانچ عمل میں آئی۔ اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد درجہ فارسی میں (7) درجہ اول عربی میں (16) دوم عربی میں (5) سوم عربی میں (2) چہارم عربی میں (3) رہی۔ شعبہ حفظ کا امتحان بھی صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام مورخہ ۵/تا ۲۰/شعبان ۴۶ میں ہوا، ۱۱۷/مراکز امتحان میں ۹۸۹۴/طلبہ شریک امتحان رہے۔

مورخہ ۲۱/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ یک شنبہ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں جامعہ اعزاز العلوم ویٹ میں صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، جس میں بطور مہمان خصوصی حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ زید مجدہم اور حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند بھی شریک رہے اور کلیدی خطاب فرمایا۔ اجلاس میں صوبائی رابطہ کے استحکام، تدریب المعلمین، طلبہ کی تربیت، فرق باطلہ کی تردید، معیار تعلیم کی بہتری اور مدارس اسلامیہ کے نصاب میں عصری علوم کی شمولیت وغیرہ امور سے متعلق ۶/اہم تجاویز پیش ہو کر منظور ہوئیں، ۴۵ھ کے سالانہ امتحانات میں پوزیشن حاصل کرنے والے ۹/طلبہ کو بدست حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم انعامات (کتابی شکل میں)، سند نشانِ امتیاز اور شیلڈ تقسیم کیے گئے۔ ۲۲۳/مدارس سے ۳۷۸/نمائندگان اجلاس میں شریک رہے۔

مورخہ ۱۱/صفر ۴۷ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت مدرسہ سراج العلوم کھوڈہ مظفرنگر میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں مشترکہ امتحانات کی تفصیلی رپورٹ اور سالانہ آمد وصرف کا حساب پیش ہوا، نیز تعلیم وتربیت کی عمدگی، نصاب کی یکسانیت، قیام مکاتب کی تحریک، فرق باطلہ کی تردید، انتظام وانصرام کی بہتری اور مدارس اسلامیہ میں عصری نصاب کی شمولیت وغیرہ سے متعلق غور وفکر کر کے اہم فیصلے لیے گئے۔ پھر مورخہ ۱۶/ربیع الثانی ۴۷ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت جامعہ خادم الاسلام ہاپوڑ میں صوبے کی مجلس عاملہ اور تقسیم انعامات کا پروگرام منعقد ہوا، اجلاس میں ۴۷ھ کے سالانہ اجتماعی امتحانات سے متعلق مشورے ہوئے، ارتدادی سرگرمیوں کے خلاف جاری کوششوں کا جائزہ لے کر آئندہ کا لائحۂ عمل طے پایا، پوزیشن حاصل کرنے والے تمام طلبہ کو پانچ پانچ سو روپئے نقد، توصیفی سند، شیلڈ، قلم، متعدد کتب وغیرہ انعام میں دئے گئے، حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند بطور مہمان خصوصی شریک رہے اور حاضرین سے اہم خطاب فرمایا، ناچیز بھی حاضر رہا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۲):

محترم جناب مولانا اشہد رشیدی صاحب زید مجدہم رابطہ مدارس شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۲) کے صدر محترم ہیں، یہ زون بھی فعال ہے، مورخہ ۲۵/ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ کو فخر الدین ہال جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی میں جناب مولانا شفیق احمد صاحب کی صدارت میں تعلیمی بورڈ کی میٹنگ ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۱۴۴۶ھ کے انعقاد سے متعلق جملہ امور طے پائے، اور امتحان وغیرہ سے متعلق ۱۴/اہم تجاویز منظور ہوئیں، ارکان عاملہ میں ۷/افراد کو تعلیمی بورڈ کا اتفاق رائے سے رکن منتخب کیا گیا۔

مجوزہ نظام کے مطابق ۸/تا ۱۰/شعبان ۱۴۴۶ھ میں زون کے مربوط مدارس کے درجہ عربی اول تا چہارم اور درجات حفظ کا امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، عربی درجات کے امتحان کے لیے ۷/سینٹرز بنائے گئے، جن پر ۴۹/مربوط مدارس کے ۱۱۸۸/طلبہ شریک ہوئے۔ درجات حفظ کے لیے ۴۲/سینٹرز بنائے گئے، جن پر ۱۷۸/مدارس کے ۵۲۶۶/طلبہ شریک امتحان ہوئے، اس طرح امتحان سالانہ ۱۴۴۶ھ میں شریک ہونے والے عربی درجات ودرجات حفظ کے طلبہ کی مجموعی تعداد ۶۴۵۴ (چھ ہزار چار سو چوّن) رہی۔ پرچہ سازی جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی کے اساتذۂ کرام کے ذریعہ اور پرچہ بینی جامعہ اور دیگر مختلف مدارس کے اساتذہ کرام کے ذریعہ کرائی گئی۔ اجتماعی امتحان ۴۶ھ کے عربی درجات کے نتائج مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے۔

مورخہ ۲۳؍ربیع الثانی ۴۶ھ یک شنبہ کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں فتنۂ شکیلیت و گوہر شاہی کی تردید وتعاقب کے لیے جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی میں اجلاس منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند اور جناب مولانا مفتی محمد سلمان صاحب منصور پوری زید مجدہم بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے اور اہم خطاب فرمایا۔ مورخہ ۲۰؍ذی قعدہ ۴۶ھ پیر کو جناب مولانا اشہد رشیدی صاحب کی زیر صدارت حمیدی ہال دارالطلبہ لال باغ مرادآباد میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں اجتماعی امتحان ۴۶ھ میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات تقسیم کیے گئے، مربوط مدارس کے عربی درجات کے اساتذہ کی تدریب اور درجات حفظ کے ممتحنین کے طریقۂ امتحان کے لیے ضروری ہدایات اور دیگر امور پر غور وفکر کر کے ۱۳؍تجاویز منظور ہوئیں۔ پھر مورخہ ۳؍جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو تعلیمی بورڈ کی میٹنگ ہوئی، جس میں سال رواں ۴۷ھ کے اجتماعی امتحان کے نظم سے متعلق جملہ امور پر غور وفکر کر کے ۱۷؍تجاویز منظور کی گئیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۳):

رابطہ مدارس شاخ مغربی یوپی زون نمبر (۳) کے صدر، محترم المقام حضرت مولانا محمد عاقل صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند ہیں، مورخہ ۴؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کو موصوف کے زیر اہتمام مدرسہ ضیاء القرآن دارجدید خرگان روڈ شاملی میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے اور سال گذشتہ عربی اول کے ساتھ عربی دوم اور حفظ کا امتحان ہونا بھی طے پایا تھا، امتحان میں شفافیت کے پیش نظر ضلع سہارن پور کے لیے ۷؍رکنی اور ضلع شاملی کے لیے ۵؍رکنی امتحانی بورڈ کی تشکیل عمل میں آئی۔ بعد ازاں ۲۳؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ منگل کو حضرت صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی زیر صدارت مولانا حسین احمد مدنی مدرسہ انبہٹہ پیر سہارن پور میں امتحان کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، میٹنگ میں اجتماعی امتحان ۴۶ھ سے متعلق تمام امور (تاریخ امتحان، سینٹر، ممتحن، نگران، ناظم امتحان، جانچ، ممتحن کی فیس) اور دیگر ضروری امور طے پائے، مجوزہ نظام کے مطابق عربی درجات کے امتحان کے لیے مجموعی طور پر ۸/ اور حفظ کے لیے ۴۳؍مراکز امتحان بنائے گئے، پورے زون کے عربی اول ودوم میں ۳۸؍مدارس کے 760 طلبہ شریک رہے، جب کہ درجات حفظ کے امتحان میں 216 مدارس کے 7048 طلبہ شریک رہے۔ مورخہ ۵؍ذی قعدہ ۴۶ھ اتوار کو مدرسہ فیضان رحیمی مرزا پور پول میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا پروگرام ہوا، جس میں امتحان کمیٹی کی کارکردگی وامتحان کی تفصیلی رپورٹ پیش ہوئی، اس کے علاوہ ممتحنین کے لیے تربیتی کیمپ، نصاب کی یکسانیت، امتحانات کو مزید منظم بنانے کی تجویز، امتحانی مراکز میں نظم وضبط اور سال رواں ۴۷ھ میں صوبائی مجلس عمومی کے انعقاد، آئندہ امتحان میں سال سوم عربی کے اضافے، ممتاز طلبہ کو انعامات کی تعیین وغیرہ امور پر تبادلۂ خیال کر کے اہم فیصلے لیے گئے۔

مورخہ ۲۲؍صفر ۴۷ھ کو جامعہ رحمت گھگرولی میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس حضرت صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک رہے اور حاضرین سے ارتدادی فتنوں کی روک تھام، سماجی برائیوں کے انسداد، مکاتب دینیہ کے قیام، اصلاحِ معاشرہ کی جدوجہد میں تیزی لانے، مدارس کے داخلی وخارجی نظام کو شفاف بنانے اور قانونی کمزوریوں کو دور کرنے جیسے امور پر اہم خطاب بھی فرمایا، حضرت مولانا سید محمد صالح صاحب مظاہری زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم اور جناب مولانا اشرف عباس صاحب استاذ دارالعلوم کا بھی خطاب ہوا، دیگر اہم علماء کرام کے خطابات بھی ہوئے، اجلاس میں بعض ذمہ داران مدارس کی طرف سے اجتماعی امتحان اور دیگر امور کے تعلق سے تجاویز بھی پیش ہوئیں اور سوال وجواب کا بھی سلسلہ رہا، سالانہ اجتماعی امتحان میں پوزیشن لانے والے طلبہ کو نقد انعامات وتوصیفی سندیں بھی دی گئیں۔ زون کے بیشتر مدارس کے ذمہ داران اجلاس میں شریک رہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مہاراشٹر:

صوبائی صدر حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم کی زیر نگرانی مہاراشٹر میں رابطہ کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ مورخہ ۲۰؍ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ جمعرات کو جامعہ عمر فاروق شولا پور میں صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا جس میں، تقریباً ۴۰۰؍ذمہ داران مدارس کی شرکت ہوئی، حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی دامت برکاتہم نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند بطور مہمان خصوصی شریک اجلاس رہے اور ذمہ داران مدارس کو رابطہ کے مقاصد، مدارس اسلامیہ کی بقاء اور اہل مدارس کی ذمہ داریوں، مدرسے کے رجسٹریشن، ملکیتی کاغذات کی درستگی، فرقہ باطلہ کی تردید وغیرہ امور پر توجہ دلائی، اجلاس میں موجود ایڈوکیٹ جناب فیضان صاحب نے مدارس کے قانونی ڈھانچے، وقف بورڈ اور ٹرسٹ کے معاملات پر گفتگو کی۔ مورخہ ۸؍رجب ۴۶ھ کو مسجد عمر بن خطاب بڑا قبرستان مالے گاؤں میں حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں ۴۶ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان سے متعلق مشورے سے تمام امور طے پائے، طے شدہ نظام کے مطابق سال گزشتہ ماہ شعبان میں ۴۶ھ کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ

کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، جس کے لیے چار زون بنائے گئے تھے، حفظ وتجوید کے ۸۰/مدارس کے ۲۶۴۸/(دوہزار چھ سواڑتالیس) طلبہ شریک امتحان رہے۔ نتائج امتحان مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے۔ مورخہ ۱۶/ذی قعدہ ۴۶ھ جمعرات کو دارالعلوم اصحاب کہف اورنگ آباد میں جناب مولانا رشید احمد صاحب کی زیرصدارت مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں آئندہ مجلس عمومی کے انعقاد، وقف ترمیمی بل کے پیش نظر اہل مدارس کو کاغذات کی درستگی پر توجہ ورہنمائی کے لیے جملہ اضلاع میں سفر کے لیے وفد کی تشکیل، تمام اضلاع میں ایک ایک روزہ حفظ وتجوید کے اساتذہ کے لیے تدریبی کیمپ کے انعقاد وغیرہ امور پر مشورے ہوئے۔

مورخہ ۵/صفر ۴۷ھ جمعرات کو حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل صاحب زید مجدہم کی زیرصدارت دارالعلوم عالمگیر احمد نگر میں صوبے کی مجلس عمومی کا انعقاد ہوا، حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم زید مجدہم بھی شریک اجلاس رہے اور کلیدی خطاب فرمایا، علاقائی علماء کرام کے بھی خطابات ہوئے، مدارس کے داخلی وخارجی امور، تحفظ مدارس، حساب کتاب کی شفافیت، تدریب المعلمین کے انعقاد، اساتذہ وملازمین کی معقول تنخواہوں، حکومتی قوانین کی پاسداری وغیرہ امور پر گفتگو ہوئی۔ بعدازاں مورخہ ۲۹/صفر ۴۷ھ اتوار کو ممبئی، تھانہ، پالگھر میں جناب قاری محمد صادق صاحب کی زیرصدارت ایک روزہ الگ الگ دونشستوں پر مشتمل ذمہ داران مدارس اور اساتذۂ حفظ وتجوید کی تربیت کا پروگرام ہوا، جس میں تقریباً ۳۰۰/ذمہ داران مدارس شریک رہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی راجستھان:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی راجستھان کے صدر حضرت مولانا حسن محمود صاحب کھیروی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم دیوبند کی صدارت میں مورخہ ۱۱/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کو جامعہ برکات الاسلام کھیروا میں امتحانی بورڈ کمیٹی کی شمولیت کے ساتھ امتحان کے تعلق سے مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں زون کے اجتماعی امتحان سے متعلق جملہ امور طے پائے، امتحانی فیس، مجلس عمومی اور تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ لیا گیا (مجلس عمومی کچھ عوارض کی بنا پر منعقد نہیں ہوسکی) تین زون میں تین تین افراد پر مشتمل ایک تعلیمی مشاورت کمیٹی تشکیل پائی۔ بعدازاں مورخہ ۷/رجب ۴۶ھ پیر کو حضرت صوبائی صدر محترم زید مجدہم کی صدارت میں جامعہ برکات الاسلام کھیروا کے دفتر میں ایک مشاورتی مجلس منعقد ہوئی، شعبہ تحفیظ کے امتحان کے لیے پانچ فروعات کی تقسیم ہوئی، ناظم ونائب ناظم امتحان اور ممتحنین کی تعیین کے ساتھ ۳۴/افراد پر مشتمل ممتحنہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔

طے شدہ نظام کے مطابق مورخہ ۲۷/رجب تا ۱۲/شعبان ۴۶ھ میں اجتماعی امتحانات لیے گئے، عربی اول میں بلاتعیین کتاب فن نحو، فن صرف کا تقریری، جب کہ القراءۃ الواضحہ اول کا تحریری امتحان ہوا۔ اور عربی دوم میں ہدایۃ النحو، نورالایضاح، الفقہ المیسر، القراءۃ الواضحہ دوم کا تحریری جب کہ علم الصیغہ کا تقریری امتحان ہوا۔ شعبہ حفظ میں پانچ فرعوں کے اعتبار سے امتحانات لیے گئے، ہر فرع میں (ایک سائل اور دوحکَم پر مشتمل) سہ رکنی ممتحن کمیٹی بنائی گئی تھی، شعبہ حفظ کے لیے ۲۵/سینٹر بنائے گئے، جس میں ۱۰۹/مدارس کے ۳۶۵۲/طلبہ شریک ہوئے، مجموعی طور پر ۶۷/طلبہ اول پوزیشن، ۳۳/طلبہ دوم پوزیشن، جب کہ ۴۸/طلبہ سوم پوزیشن سے کامیاب ہوئے، اس طرح حفظ میں اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۱۴۸/رہی۔ عربی اول ودوم کے امتحانات کے لیے دو دو حکَم، ایک نگراں اور چھ ممتحن مقرر ہوئے تھے، ۶/سینٹر بنائے گئے تھے، عربی اول میں ۱۸۷/طلبہ جب کہ عربی دوم میں ۱۵۷/طلبہ، مجموعی طور پر ۳۴۴/طلبہ شریک امتحان رہے۔ عربی اول میں اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد ۵/جب کہ عربی دوم میں ۳/رہی۔ امتحان سے متعلق مرتب رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی یوپی زون نمبر(۱):

محترم جناب مولانا مفتی محمد اقبال صاحب قاسمی زید مجدہ اس زون کے صدر اور محترم جناب حافظ عبدالقدوس ہادی صاحب زید مجدہٗ معاون صدر مقرر ہیں، مورخہ ۱۸/محرم ۴۶ھ کو زون کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا تھا، جس میں دیگر امور کے ساتھ خاص طور پر اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ کے متعلق جملہ امور طے پائے تھے، طے شدہ نظام کے مطابق عربی اول میں (نحومیر، میزان اور القراءۃ الواضحہ اول) اور عربی دوم میں (علم الصیغہ، ہدایۃ النحو، اور القراءۃ الواضحہ دوم) تین تین کتابوں کا امتحان ۲۹/رجب ۴۶ھ کو ہوا، سہولت کے پیش نظر ۶ سینٹر بنائے گئے، تمام سینٹر کے لیے ایک ناظم امتحان اور ہر سینٹر پر تین تین نگراں متعین کیے گئے تھے، صوبائی دفتر جامع العلوم میں صوبے کے مختلف مقامات سے تقریباً ۱۹/اساتذۂ کرام کے ذریعہ جوابی کاپیوں کی جانچ کی گئی، صوبے میں ۳۹/عربی کے مدارس ہیں، ان میں پانچ کے علاوہ سبھی امتحان میں شریک رہے۔ عربی اول میں 277 عربی دوم میں 217 مجموعی طور پر عربی کے 494 طلبہ شریک امتحان ہوئے، عربی کے امتحان میں اول تا پنجم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد دونوں درجوں میں چھ چھ رہی۔ درجات حفظ کے امتحان کے لیے

گیارہ (۱۱) مراکز بنائے گئے، حفظ میں مجموعی تعداد 556/ رہی۔ حفظ میں اول تا سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد گیارہ (۱۱) رہی۔

مورخہ ۲۱/محرم ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۷/جولائی ۲۰۲۵ء بروز جمعرات کو جامع العلوم جامع مسجد پٹکا پور کان پور میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، تقریبا ۹۰/مدارس کے ۲۰۰/نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف ذمہ داران اور نمائندگان مدارس کی جانب سے مدارس کے داخلی وخارجی مسائل پر مشورے ہوئے، عصری نصاب کی شمولیت پر توجہ دلائی گئی، حساب کتاب کی شفافیت، قانونی تقاضوں اور کاغدات کی تکمیل اور مدارس میں صفائی ستھرائی کے نظام پر گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں عربی اول ودوم نیز حفظ کے اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ میں پوزیشن حاصل کرنے والے ۲۳/طلبہ کو نقد انعامات اور خصوصی سرٹیفکیٹ دیا گیا۔ اور ممتاز طلبہ کے متعلقہ مدارس کے ذمہ داران کو تہنیتی کلمات پر مشتمل شیلڈ بھی دی گئی۔ اجلاس میں مشترکہ امتحانات میں عربی سوم کے اضافے، کتب ممتحنہ کے انتخاب اور مدارس کو ششماہی سے قبل اس کی اطلاع، مجلس عاملہ کے تاریخ کی تعیین، اور تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ لیا گیا۔

مورخہ ۱۷و۱۸/ربیع الاول ۴۷ھ کو صوبائی دفتر جامع العلوم پٹکا پور میں مربوط مدارس کے اساتذۂ کرام کی تربیت کے لیے پانچ نشستوں پر مشتمل دوروزہ تربیتی کیمپ کا انعقاد ہوا، جس میں جناب مولانا محمد مزمل صاحب بدایونی استاذ دارالعلوم نے فن نحو وصرف سے متعلق تدریب فرمائی، جناب مولانا محمد اجمل صاحب قاسمی مدرس مدرسہ شاہی مرادآباد نے کتب انشاء وادب کے طریقۂ تدریس پر محاضرہ پیش فرمایا، آخری نشست میں مدرسہ اشرف المدارس ہردوئی کے شیخ الحدیث خلیفہ محی السنہ الشاہ افضال الرحمٰن نے حاضرین علمائے کرام سے اہم خطاب فرمایا۔ مربوط مدارس کے ۱۷۰/سے زائد اساتذہ کرام نے پروگرام سے استفادہ کیا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ اتراکھنڈ:

اتراکھنڈ کی شاخ، محترم جناب مولانا مفتی ریاست علی صاحب زید مجدہٗ استاذ دارالعلوم دیوبند کی زیر صدارت کام کرتی ہے، موصوف کے زیر اہتمام مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورا میں مورخہ ۲/ربیع الثانی ۴۶ھ اور ۳۰ محرم ۴۷ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا تھا، جس میں تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ ہوا، چنانچہ مورخہ ۵/ربیع الثانی ۴۶ھ بدھ کو مدرسہ اسلامیہ عربیہ حسینیہ مدینۃ العلوم پنیالہ ہری دوار میں پھر مورخہ ۲۱/صفر ۴۷ھ کو بھی مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ میں ابتدائی عربی جماعت کے اساتذہ کے لیے تدریسی تربیت کا پروگرام ہوا۔ دونوں پروگرام میں جناب مولانا محمد علی صاحب بجنوری اور جناب مفتی محمد ناظم صاحب اساتذۂ دارالعلوم بحیثیت مدرب شریک رہے، ۱۷/مدارس کے ۴۵/اساتذہ عربی درجات نے اس پروگرام سے استفادہ کیا۔ مورخہ ۱۰/ربیع الثانی ۴۶ھ دوشنبہ کو مدرسہ عربیہ قادریہ احیاء العلوم سکروڈہ میں قرب وجوار کے اساتذۂ حفظ وناظرہ کی تدریب کا پروگرام ہوا، ۳۲/مدارس کے ۶۸/اساتذہ کرام اس میں شریک رہے۔ پھر مورخہ ۱۳/ربیع الثانی جامعہ حسینیہ مرغوب پور ہری دوار میں درجات ناظرہ کے اساتذہ کی تربیت کا پروگرام ہوا، جناب قاری محمد یاسین صاحب مدرس مدرسہ فخر العلوم گانوڑی بجنور نے تدریب کے فرائض انجام دئے، ۲۱/مدارس کے ۱۰۵/اساتذہ اس میں شریک رہے۔ ۲و۳/ربیع الاول ۴۷ھ کو بھی حفظ وتجوید وناظرہ کے اساتذہ کے لیے متعدد مقامات پر تدریب کے ۵/پروگرام ہوئے۔ مجموعی طور پر ۷۰/مدارس کے ۲۴۰/اساتذۂ کرام نے پروگرام سے استفادہ کیا۔

مورخہ ۶/رجب ۴۶ھ منگل کو مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورا میں صوبائی ارکان عاملہ کی مشاورتی مجلس منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سے متعلق تمام امور طے پائے، چنانچہ طے شدہ نظام کے مطابق ۲۸/رجب ۴۶ھ کو ضلع ہریدوار کے مربوط مدارس کے عربی اول ودوم کے طلبہ کا سالانہ امتحان مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ میں ہوا، عربی اول میں چار کتاب (عربی اول میں: نحو میر، میزان، شرح مأۃ، پنج گنج) جبکہ عربی دوم میں دو کتاب (ہدایۃ النحو، علم الصیغہ) کا امتحان لیا گیا۔ عربی اول میں ۱۱۸/اور عربی دوم میں ۱۰۶/طلبہ اس طرح مجموعی طور پر عربی اول دوم کے ۲۱/مدارس کے ۲۲۴/طلبہ شریک امتحان رہے۔

مورخہ ۸/ذی الحجہ ۴۶ھ مطابق ۵/جون ۲۵ء بروز جمعرات مدرسہ امدادالاسلام لنڈھورہ ہری دوار میں صوبائی رابطہ کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، جس میں اتراکھنڈ مدرسہ بورڈ کے ذمہ داران اور کثیر تعداد میں ذمہ داران مدارس، علمائے کرام، نیز سیاسی وسماجی رہنماؤں نے شرکت کی اور حکومت کی طرف سے کارروائی کرکے بند کیے جانے والے مدارس کے کھلنے کے تعلق سے غور وخوض کرکے ضروری امور کی جانب ذمہ داران مدارس کی رہنمائی کی گئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مغربی راجستھان:

رابطہ مدارس شاخ مغربی راجستھان کے صدر محترم جناب قاری محمد امین صاحب زید مجدہٗ ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ سے ۱۶/افراد پر مشتمل معائنہ کمیٹی کے ذریعہ متعلقہ زون کے مدارس کے معائنے کا کام ہوا، جس کے لیے ایک معائنہ فارم بھی تیار کیا گیا تھا۔ پھر مورخہ ۲۹/جمادی الثانیہ بدھ کو دارالعلوم پوکرن میں امتحان کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان کے جملہ امور پر مشورے ہوئے، امتحان کے مراکز اور امتحان کی تاریخیں طے پائیں، ۲۶/ممتحنین کرام کی ٹیم تشکیل پائی، طے شدہ نظام کے مطابق ۶ تا ۱۳/شعبان ۴۶ھ میں حفظ وتجوید

اورعربی اول دوم کے طلبہ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا۔امتحان کےعمل کی انجام دہی کے لیے مختلف مدارس سے تجربہ کار اساتذہ کا انتخاب کر کے صوبائی دفتر سے ایک مشاہد کی نگرانی میں ۵/رکنی ۱۵/کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں،۱۵/مراکز امتحان بنائے گئے تھے، چنانچہ شعبہ حفظ کے امتحان میں ۶۴/مدارس سے ۱۱۵۴/طلبہ شریک ہوئے، جن میں سے ۷۷/طلبہ ممتاز، ۱۴۹/طلبہ اعلیٰ معیار، ۱۳۶/وسطیٰ معیار ۱۲۹/ادنی معیار سے کامیاب ہوئے، دیگر ۶۶۳/طلبہ بغیر کسی امتیازی معیار کے کامیاب ہوئے۔عربی اول و دوم میں ۲۰/مدارس سے ۲۳۶/طلبہ شریک امتحان رہے۔اس طرح عربی وحفظ کے امتحان میں شریک طلبہ کی مجموعی تعداد (۱۳۹۰) رہی۔ممتاز نمبرات سے پاس ہونے والے طلبہ کو تشجیعی انعام دیا گیا۔مورخہ ۲۷/رجب تا ۱۵/شعبان ۴۶ھ کو مکاتب اسلامیہ کا سالانہ امتحان بھی ہوا، جس کے لیے ۴۴/اساتذہ کرام کو ممتحن بنا کر بھیجا گیا ۶۵۲۰/طلبہ وطالبات نے مکاتب اسلامیہ کے تحت امتحان دئے۔

مورخہ ۶و۷/جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو محترم جناب قاری محمد امین صاحب زید مجدہ کے زیر اہتمام مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم جیسلمیر میں دو نشستوں پر مشتمل صوبے کی مجلس عمومی کا بارھواں اجلاس ہوا، مربوط مدارس ۱۲۵/نمائندگان نے شرکت کی، راقم السطور بھی حاضر رہا، اجلاس میں نظام تعلیم وتربیت، اصلاح معاشرہ وتردید فرق باطلہ، قیام مکاتب وغیرہ سے متعلق غور وخوض ہوا اور اہم فیصلے لیے گئے۔توصیفی وتشجیعی اسناد کی تقسیم بھی عمل میں آئی۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ شمالی ہریانہ وہماچل:

رابطہ مدارس شاخ شمالی ہریانہ وہماچل کے صدر جناب مولانا علی حسن صاحب مظاہری زید مجدہٗ ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۲۰/ربیع الثانی ۴۶ھ کو دار العلوم امدادیہ یمنا نگر میں صوبائی مجلس عاملہ، مجلس عمومی واصلاح معاشرہ کا اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں اجتماعی امتحانات کی تاریخیں طے پائیں، سینٹر کی تعیین ہوئی، سابقہ ممتحنین ونگراں کی توثیق ہوئی، ۱۰/دفعات پر مشتمل اصلاح معاشرہ، مدارس کے داخلی وخارجی تحفظات اور فرق باطلہ کی روک تھام سے متعلق تجاویز منظور ہو کر مجلس عمومی میں پیش ہوئیں، سالانہ کارکردگی رپورٹ بھی پیش کی گئی۔عمومی اجلاس میں مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مہتمم صاحب دار العلوم زید مجدہم شریک اجلاس رہے اور حاضرین سے اہم خطاب فرمایا۔مورخہ ۲/تا ۴/شعبان میں صوبے کے مدارس میں حفظ وتجوید کا امتحان اجتماعی طور پر لیا گیا، جس کے لیے ۱۱/سینٹر بنائے گئے، امتحان میں ۸۱/مدارس کے ۵۵۷/طلبہ شریک رہے۔ہر سینٹر کے لیے ایک نگراں سینٹر اور دو ممتحن متعین کیے گئے تھے۔مورخہ ۲۳/شعبان ۴۶ھ کو صوبے کی مجلس تعلیمی کی میٹنگ دار العلوم امدادیہ گڈھی یمنا نگر میں منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان کی رپورٹ پیش کی گئی اور مفید مشورے بھی ہوئے۔

مورخہ ۲۳/شعبان ۴۶ھ ہفتہ کو دار العلوم امدادیہ یمنا نگر میں صوبے کی مجلس تعلیمی کا اجلاس ہوا، جس میں ۴۶ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان کی تفصیلی رپورٹ پیش ہوئی، دیگر امور پر بھی مشورے ہوئے، پھر ۲۴/شعبان ۴۶ھ اتوار کو دار العلوم امدادیہ کے زیر نگرانی مکاتب کے لیے مکتب تعلیم القرآن کھلونو الا میں مکتب کے تعلیمی مظاہرہ کا اجلاس ہوا، محترم جناب مولانا امتیاز ولنوی صاحب اور جناب منشی عارف پٹیل صاحب بطور مہمان خصوصی شریک رہے، منتخب مکاتب قرآنیہ کے تقریباً ۱۵۰/طلبہ نے مظاہرہ میں حصہ لیا، حفاظ طلبہ کی دستار بندی بھی عمل میں آئی۔

۲۸ محرم ۴۷ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں دار العلوم امدادیہ میں مجلس عاملہ، مجلس عمومی وتقسیم انعامات کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں امتحان کی مکمل رپورٹ پیش ہوئی اور اگلے امتحان کے لیے لائحہ عمل بھی طے ہوا، مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مہتمم صاحب دار العلوم زید مجدہم شریک اجلاس ہو کر ذمہ داران مدارس سے اہم اور کلیدی خطاب فرمایا، اجلاس میں ۴۶ھ کے سالانہ اجتماعی امتحان میں ممتاز نمبرات سے کامیاب ۳۹/طلبہ کو انعامات دئے گئے۔رابطہ مدارس سے متعلق ۱۰/اہم تجاویز بھی پیش کی گئیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جنوبی ہریانہ:

رابطہ مدارس شاخ جنوبی ہریانہ کے صدر، محترم جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی زید مجدہ کے زیر اہتمام سال گزشتہ مورخہ ۷/جمادی الاولیٰ ۴۶ھ اتوار کو قاسم العلوم نیاز یہ نوح میں تدریب المعلمین کا پروگرام ہوا، جس میں علاقۂ میوات کے مجرب اساتذہ نے اپنے تدریسی تجربات پیش کیے۔بعد ازاں مورخہ: ۱۵/جمادی الثانیہ ۴۶ھ بدھ کو قاسم العلوم نیاز یہ نوح میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سالانہ کارگزاری پیش ہوئی، امتحان سالانہ ۴۶ھ کا نظام طے پایا، جناب مولانا عبد اللہ معروفی صاحب استاذ دار العلوم بطور مہمان خصوصی اجلاس میں شریک رہے اور حاضرین سے خطاب بھی فرمایا۔۲۵/جمادی الثانیہ ۴۶ھ بدھ کو ۷/افراد پر مشتمل جائزہ کمیٹی تشکیل پائی، کمیٹی نے صوبے کے جملہ مربوط مدارس کا سروے کیا۔

مورخہ ۲۶/رجب ۴۶ھ کو عربی اول ودوم کی تین تین کتابوں کا امتحان ہوا، عربی اول میں فن نحو، صرف اور ادب (القراءۃ الواضحہ اول) کا اور عربی

دوم میں ہدایۃ النحو،علم الصیغہ اور القراءۃ الواضحہ دوم کا امتحان ہوا، ۳۰؍مدارس کے ۴۲۸؍طلبہ نے حصہ لیا، اول عربی میں ۲۲؍طلبہ اور دوم عربی میں ۱۸؍طلبہ نے پوزیشن حاصل کی۔ پھر مورخہ ۴؍تا ۷؍شعبان پیر تا جمعرات حفظ وناظرہ کا اجتماعی امتحان ہوا، جس کے لیے ۱۴؍سینٹر بنائے گئے، ۱۰۱؍مدارس کے ۵۶۷۵؍طلبہ نے شرکت کی، حفظ میں ۳۹۳۳ اور ناظرہ میں ۳۶۳۲؍طلبہ شریک ہوئے، درجہ حفظ کو ۶؍فروعات اور ناظرہ کو ۴؍فروعات میں تقسیم کیا گیا۔ ۱۴؍مراکز میں ۱۳۳؍ممتحنین کرام کے ذریعہ امتحانات لیے گئے۔ اس کے لیے چند متحرک اور فعال افراد پر مشتمل امتحان کمیٹی بھی تشکیل پائی تھی۔ امتحان کے نتائج مرتب طریقے پر مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے۔

مورخہ ۱۳؍ربیع الاول ۴۷ھ کو صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام جامعہ عربیہ معدن العلوم جھمراوٹ قصبہ پنگواں نوح میں دوبارہ تربیتی کیمپ کا انعقاد ہوا، جس میں جناب مولانا مصلح الدین صاحب، جناب مولانا مفتی معروف صاحب اساتذۂ دارالعلوم اور صوبائی صدر محترم جناب مولانا زبیر احمد صاحب قاسمی کے ذریعہ مدارس کے اساتذہ کی تدریسی تربیت کا کام انجام پایا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ اڈیشہ:

محترم جناب مولانا محمد فاروق صاحب قاسمی زید مجدہٗ رابطہ مدارس شاخ اڈیشہ کے صدر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام سال گذشتہ مورخہ ۱۸؍ربیع الاول ۴۶ھ اتوار کو جامعہ اشرف العلوم کیندراپاڑا میں صوبے کی مجلس عاملہ وعمومی کا اجلاس منعقد ہوا تھا، جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی زید مجدہم نائب مہتمم دارالعلوم شریک رہے اور حاضرین سے رابطہ مدارس کے اغراض ومقاصد اور مربوط مدارس کی ذمہ داریوں سے متعلق اہم خطاب فرمایا تھا، مجلس عاملہ کی تجویز کے مطابق ۲۷؍نومبر ۲۴ء، مطابق ۲۴؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ کو مسابقۃ القرآن الکریم کا انعقاد ہوا، اکثر مدارس کے ۳۰۰؍طلبہ نے حصہ لیا، ممتاز طلبہ کو نقد اور شرکاء کو تشجیعی انعامات دئے گئے۔ مورخہ ۱۴؍جمادی الثانیہ ۴۶ھ منگل کو مجلس عاملہ منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ کے متعلق تمام امور باہمی مشورے سے طے پائے اور ۷؍رکنی امتحانی بورڈ بھی تشکیل دیا گیا، طے شدہ نظام کے مطابق مورخہ یکم تا ۱۴؍شعبان ۴۶ھ کو رابطہ مدارس کے اجتماعی نظم کے تحت سالانہ امتحانات لیے گئے۔ درجہ حفظ کے لیے ۱۲؍سینٹر بنائے گئے تھے، ۹۸؍مدارس کے ۴۳۷۰؍طلبہ شریک امتحان رہے۔ اجتماعی امتحان کے نتائج مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے۔

بعد ازاں مورخہ ۲۴؍محرم ۴۷ھ مطابق ۲۰؍جولائی ۲۵ء اتوار کو جامعہ اشرف العلوم کیندراپاڑا میں مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں گزشتہ امتحان سالانہ اور صوبائی رابطہ کی کارکردگی رپورٹ پیش ہوئی، اور مرکز سے مرسلہ خط کو پڑھ کر سنایا گیا، ارکان نے اطمینان کا اظہار کیا، سال گذشتہ کی طرح امسال بھی صوبے کے مربوط مدارس کے معاینہ کا فیصلہ لیا گیا، ارکان عاملہ کو یہ ذمہ داری سونپی گئی تھی کہ دوران معاینہ ذمہ داران مدارس کو ملکیتی اور دیگر کاغذات کی درستگی پر بھرپور توجہ دلائی جائے، مرکزی دفتر رابطہ کی ہدایات پر عمل درآمد کی کوشش کرائیں، اور دوران معاینہ محسوس کی جانے والی خامیوں کو درست کرانے کی رہنمائی کی جائے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ آندھرا پردیش:

محترم جناب مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب زید مجدہم رابطہ مدارس شاخ آندھرا پردیش کے صدر محترم ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸؍جمادی الاولیٰ ۴۶ھ جمعرات کو صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر میں ہوا، مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب میر قاسمی زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم شریک اجلاس رہے اور حاضرین سے اہم خطاب فرمایا، اجلاس میں تحفظ مدارس کو درپیش خطرات کا جائزہ اور لائحۂ عمل، نظام تعلیم کے استحکام، تحفظ ختم نبوت اور تردید فرق باطلہ میں مدارس کی ذمہ داریاں، مکاتب دینیہ کے قیام واستحکام جیسے ایجنڈوں پر غور وفکر کرکے ۶؍اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ مورخہ ۲۷؍جمادی الثانیہ ۴۶ھ پیر کو صوبائی صدر محترم کے مکان پر اجتماعی امتحان کمیٹی کی میٹنگ ہوئی، جس میں سالانہ امتحان سے متعلق جملہ امور مشورے سے طے پائے، امتحان کے دائرۂ کار کو بڑھایا گیا، سابقہ امتحان کمیٹی کی توسیع کے ساتھ مزید ۳؍افراد کا اضافہ کیا گیا۔ پھر مورخہ ۸؍رجب ۴۶ھ جمعرات کو معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر میں صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اجتماعی امتحان کے لیے اول عربی میں نحو وصرف اور ادب کے طریقۂ کار کی وضاحت، بعض نئی ضلعی شاخوں کے قیام، اجتماعی امتحان کمیٹی کی توسیع وغیرہ امور پر تبادلۂ خیال ہوا۔ طے شدہ نظام کے مطابق اول عربی ودرجات حفظ کے طلبہ کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا عربی اول میں ۴؍سینٹر کے

تحت ۱۱/مدارس کے ۱۷/طلبہ کے فن نحو، صرف اور فن ادب کا امتحان لیا گیا، ۹/ممتحنین کے ذریعہ پرچہ سازی اور کاپیوں کی جانچ ہوئی تھی، درجات حفظ کا ۶/فروعات میں امتحان ہوا، ۱۲/سینٹر کے تحت ۶۷/مدارس کے ۱۰۵۵/طلبہ شریک امتحان رہے، مجموعی شریک طلبہ کی تعداد ۱۱۲۶/رہی۔ ۳۳۴ طلبہ ممتاز نمبرات، ۲۳۵/طلبہ اعلیٰ، ۳۳۲/طلبہ متوسط اور ۱۷۰/طلبہ ادنی درجات سے کامیاب قرار پائے۔ عربی اول اور حفظ کے ۶/فروعات میں مختلف پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی مجموعی تعداد ۱۲۱/رہی۔ ہر سینٹر کے لیے ایک انچارج، نگراں، معاون نگراں اور صوبائی معائنہ کار مقرر تھا۔ اجتماعی امتحان سے متعلق مرتب رپورٹ مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئی۔

مورخہ ۲۹/ذی الحجہ ۴۶ھ کو صوبائی رابطہ کی مجلس عاملہ اور مجلس عمومی کا اجلاس صدر محترم کی صدارت میں معہد العلوم الاسلامیہ پلمنیر میں منعقد ہوا، دونوں اجلاس میں اہم ایجنڈوں پر غور و فکر ہوا اور تعلیم و تربیت کی عمدگی، مدارس میں یوگا ڈے کی قباحت، سی سی ٹی وی کیمرے کے استعمال، عصری تعلیم کی شمولیت، مکاتب دینیہ کو منظم، موثر اور مستحکم بنانے، تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد، عربی اول دوم کے امتحانات، مدارس کے معائنہ وغیرہ امور سے متعلق ۹/اہم تجاویز منظور ہوئیں۔ پھر مورخہ ۲۶/صفر ۴۷ھ جمعرات کو نظام تعلیم کے استحکام کے پیش نظر ابتدائی عربی جماعت (اول و دوم) کی تدریس کا تربیتی پروگرام دار العلوم فیض ابرار راچوٹی، کڈپہ میں منعقد ہوا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ بہار:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ بہار کے صدر محترم جناب مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ مقرر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام سال گزشتہ ضلعی شاخوں کے ذریعہ مختلف اضلاع میں مجلس عاملہ، اصلاح معاشرہ اور تدریب المعلمین اور تردید فرقِ باطلہ وغیرہ کے پروگرام منعقد ہوئے۔ مورخہ ۱۷/جمادی الثانیہ ۴۶ھ جمعرات کو زیر اہتمام جناب مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب جامعہ مدنیہ سبل پور میں تحفظ ختم نبوت ورد شکیلیت پر ایک تربیتی و مشاورتی اجلاس ہوا، اجلاس کی صدارت حضرت مہتمم صاحب دار العلوم زید مجدہم نے فرمائی اور تحفظ ختم نبوت ورد شکیلیت، قیام مکاتب، مدارس اسلامیہ کے ضروری رہنما اصول پر جامع کلیدی خطاب بھی فرمایا، جناب مولانا شاہ ابرار الحق شاکر صاحب بندلہ گوڑہ حیدرآباد نے پروجیکٹر کے ذریعہ رد شکیلیت کے عنوان پر محاضرہ پیش فرمایا، اجلاس میں تحفظ ختم نبوت پٹنہ کی رپورٹ کتابی شکل میں پیش ہوئی، مذکورہ اجلاس میں صوبائی ارکان عاملہ کے علاوہ ضلعی صدور، ائمہ، خطبا، اور کثیر تعداد میں مربوط وغیر مربوط مدارس کے ذمہ داران شریک رہے۔ مورخہ ۴/ربیع الاول ۴۷ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی زیر صدارت جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ میں صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اراکین عاملہ کے علاوہ مدعوین خصوصی اور ضلعی شاخوں کے نظما و صدور صاحبان شریک ہوئے، جس میں صوبائی کارکردگی کا جائزہ پیش ہوا، مدارس اسلامیہ کے ضروری رہنما اصول، تحفظ ختم نبوت اور رد شکیلیت اور فتنوں سے عوام کو بچانے کی طرف خصوصی توجہ دلائی گئی۔ اجتماعی امتحان کے نظام کو بہتر بنانے، تدریب المعلمین کے انعقاد، نصاب تعلیم کی یکسانیت، عصری نصاب کی شمولیت، مکاتب کے قیام، ضلعی شاخوں کو فعال بنانے جیسے ایجنڈوں پر مفید مشورے ہوئے۔ اس کے علاوہ متعدد اضلاع میں متعدد عنوانات کے تحت رابطہ کے پروگرام ہوئے، مورخہ ۱۷/شعبان ۴۶ھ کو رابطہ مدارس کشن گنج کے زیر اہتمام ادارہ اسعد المدارس میں تحفظ ختم نبوت کا پروگرام ہوا، جس میں جناب مولا مفتی محمد سلمان صاحب منصور پوری زید مجدہم استاذ دار العلوم نے شریک اجلاس ہو کر اہم خطاب فرمایا۔ مورخہ ۱، ۲/ذی قعدہ ۴۶ھ مطابق ۳۰/اپریل و یکم مئی ۲۵ء کو صوبائی رابطہ کے زیر اہتمام جامعہ مدنیہ سبل پور پٹنہ میں دو روزہ دینی، تعلیمی، تربیتی ورکشاپ ہوا، مدرب کی حیثیت سے جناب مولانا محمد علی صاحب بجنوری استاذ دار العلوم شریک رہے۔

سال گذشتہ ۴۶ھ میں بہار کے دس اضلاع (کشن گنج، پورنیہ، مدھے پورہ، مدھوبنی، بیگوسرائے، کٹیہار، ارریہ، گیا، نوادہ، نالندہ) میں سالانہ امتحان حفظ و تجوید (بعض جگہوں میں ابتدائی عربی جماعت کا) اجتماعی نظم کے تحت ہوا، مجموعی طور پر ۵۶/سینٹر میں ۲۰۷/مدارس کے ۴۳۲۵/طلبہ شریک امتحان ہوئے، بعض اضلاع میں اجتماعی امتحان میں شریک اور ممتاز طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامی پروگرام منعقد کر کے انعامات دئے گئے، دیگر اضلاع میں انعامی پروگرام کا سلسلہ جاری ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ جھارکھنڈ:

محترم جناب مولانا محمد اسحاق صاحب قاسمی زید مجدہ رابطہ مدارس شاخ جھارکھنڈ کے صدر ہیں، موصوف کی صدارت میں مورخہ ۸/صفر ۱۴۴۷ھ کو جامعۃ الاصلاح کبیر ڈیہہ دھنباد میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں اکثر ممبران کی شرکت ہوئی، طے پایا کہ امسال ۴۷ھ کے سالانہ اجتماعی

امتحان میں شعبہ حفظ میں ۱؍تا۲۰؍ پارے حفظ کرنے والے طلبہ اور اول ودوم عربی کے طلبہ کا امتحان رجب کے آخری عشرہ میں ہوگا،علاوہ ازیں گڈا، دھنباد، رانچی وغیرہ اضلاع میں تحفظ ختم نبوت کا پروگرام ہونا طے پایا، چنانچہ مورخہ ۳۰؍ربیع الثانی ۴۷ھ جمعرات کو مدرسہ اصلاح المسلمین سرکاردیہہ میں تحفظ ختم نبوت اور تقسیم انعامات کا پروگرام ہوا، جس میں جناب مولانا محمد عرفان صاحب مبلغ دارالعلوم کی شرکت ہوئی، مورخہ ۲۱و۲۲؍جمادی الاولیٰ ۴۷ کو ضلع گڈا میں تحفظ ختم نبوت کا دوروزہ پروگرام طے ہے۔سال گذشتہ ۴۶ھ کے سالانہ امتحان میں شریک ہوکر پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو انعامات بھی دیئے گئے۔سال گذشتہ ۴۶ھ میں حفظ وتجوید اور بعض مقامات میں ابتدائی عربی درجات کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا تھا، سہولت کے پیش نظر ۷؍زون بنائے گئے، تھے، مجموعی طور پر ۱۳؍سینٹر میں ۱۱۵؍مدارس کے ۱۴۹۰؍طلبہ شریک امتحان رہے، عربی اول ودوم میں ۶؍اور درجات حفظ میں ۱۸؍مجموعی اعتبار سے ۲۴؍طلبہ ممتاز رہے، جن کو انعامی اجلاس میں نقد، سند توصیف اور بیگ وغیرہ نشان امتیاز کے طور پر دیئے گئے۔اصلاح معاشرہ کی جدوجہد بھی جاری ہے، موصوف نے تحریر فرمایا ہے کہ بعض مدارس کی زیرنگرانی دینی مکاتب کا نظام جاری ہے، بسااوقات تعلیمی بیداری کے عنوان سے تعلیمی جائزہ بھی لیا جاتا ہے، تاہم مالی بحران کی وجہ سے ذمہ داران مدارس کے لیے اپنے بجٹ کا دس فیصد حصہ مکاتب کے قیام وانتظام میں صرف کرنا دشوار ہے۔الحمدللہ اب تک حکومت کی جانب سے صوبہ جھارکھنڈ کے کسی مدارس میں کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مشرقی یوپی زون نمبر (۲):

رابطہ مدارس شاخ مشرقی یوپی زون نمبر (۲) کے صدر، محترم جناب مولانا مفتی اشفاق احمد صاحب زید مجدہ ہیں، موصوف کی مرسلہ رپورٹ کے مطابق مرکزی دفتر کی ہدایات پر ذمہ داران مدارس کو توجہ دلائی گئی، اول تا سوم عربی کا نصاب خاص طور پر ارسال کر کے نصاب اور ماہانہ مقدارِ خواندگی کے اہتمام، طلبۂ منتہی جماعت کے سالانہ نتائج کے ارسال وغیرہ امور پر توجہ دلائی گئی، سال گزشتہ ۴۶ھ میں اعظم گڈھ، مئو، بلیا، مہراج گنج، کشی نگر، پڈرونہ، گورکھ پور، امبیڈکرنگر، پرتاپ گڈھ، فیض آباد وغیرہ اضلاع میں اجتماعی امتحان سے متعلق میٹنگ کر کے ضروری امور طے پائے، امتحان میں یکسانیت کے پیش نظر اعظم گڈھ میں ممتحن حضرات کا تربیتی پروگرام ہوا، نیز جملہ اساتذۂ حفظ کے طریقۂ تدریس کی تربیت کے سلسلے میں ہر ضلع میں تربیتی پروگرام ہونا بھی طے پایا ہے جس میں جناب قاری عطاء الحنان صاحب پرتاپ گڈھی سے تدریب کرائی جائے گی۔سال گذشتہ مختلف سینٹر میں حفظ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت ہوا، ضلع اعظم گڈھ میں دارالعلوم حسین آباد اور جامعہ شیخ الہند انجان شہید کے علاوہ تمام اٹھارہ مربوط مدارس میں حفظ کا اجتماعی امتحان ہوا، مئو کے بیشتر مدارس، مہراج گنج، کشی نگر، گورکھ پور، امبیڈکرنگر، فیض آباد، پرتاپ گڈھ، الہ آباد کے مدارس میں حفظ کے اجتماعی امتحانات ہوئے۔موصولہ نتائج کے مطابق ۱۱؍سینٹرز میں مجموعی طور پر ۱۳۴۳؍طلبہ حفظ کے اجتماعی امتحان میں شریک ہوئے، جن میں سے ۴۸؍طلبہ ممتاز اول، ۸؍طلبہ ممتاز دوم، ۱۸؍طلبہ ممتاز سوم سے کامیاب قرار پائے، جب کہ ۱۱۵؍طلبہ امتیازی نمبرات سے کامیاب ہوئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مدھیہ پردیش:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ مدھیہ پردیش کے صدر محترم جناب مولانا محمد احمد خاں صاحب زید مجدہٗ ہیں، سال گذشتہ مورخہ ۲۱،۲۲؍رجب ۴۶ھ کو مدھیہ پردیش کے مربوط مدارس کے درجات حفظ اور طلبہ عربی اول تا عربی سوم کے فن نحو اور صرف کا سالانہ امتحان صوبائی رابطہ کے زیراہتمام اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، عربی درجات اور شعبۂ حفظ کے طلبہ کا امتحان دارالعلوم دیوبند کے دو اساتذۂ کرام نے لیا۔شعبہ حفظ کے ۲۱۹؍اور عربی درجات کے فن صرف میں ۱۵۲؍اور فن نحو میں ۱۶۶؍طلبہ مشترکہ امتحان میں شریک رہے۔مربوط مدارس کی تعداد کم ہونے کی وجہ ابھی تک ایک ہی سینٹر مسجد ترجمہ والی بھوپال میں امتحان لیا جارہا ہے۔مورخہ ۹؍ربیع الثانی ۴۷ھ جمعرات کو جناب مولانا محمد احمد خاں صاحب کے زیراہتمام جامعہ عربیہ سراج العلوم بھیروگڈھ اجین میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اہم مدارس کے ذمہ داران کے بیانات ہوئے، اجلاس میں فرقِ باطلہ کی تردید وتعاقب کی جدوجہد، اصلاح معاشرہ، مدارس کے داخلی وخارجی امور اور ملکیتی کاغذات کی درستگی، حساب کتاب کی شفافیت، مدارس کا رجسٹریشن اور ہر پانچ سال پر اس کی تجدید، نظامِ تعلیم وتربیت کی بہتری، رابطہ مدارس شاخ مدھیہ پردیش کی ترقی واستحکام وغیرہ امور سے متعلق گفتگو ہوئی، تقریباً تمام اضلاع سے ذمہ داران مدارس کی اجلاس میں شرکت ہوئی، راقم سطور بھی اجلاس میں حاضر رہا۔اسی اجلاس میں امسال مشترکہ امتحان شعبان کے شروع ہفتہ میں حفظ اور عربی اول تا چہارم عربی کا ہونا طے پایا۔صوبے میں اصلاحِ معاشرہ اور فرق باطلہ کی تردید سے متعلق علاقائی سطح پر جدوجہد جاری ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ دہلی:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ دہلی کے صدر، محترم جناب مولانا داؤد صاحب امینی رحمہ اللہ تھے، ان کے زیر اہتمام مورخہ ۲۳؍جمادی الثانیہ ۴۶ھ کو مدرسہ باب العلوم جعفرآباد دہلی میں صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا تھا، جس میں حسب سابق سالانہ اجتماعی امتحان کے انعقاد سے متعلق جملہ امور مشورے سے طے پائے تھے، دس رکنی امتحان کمیٹی اور سہ رکنی معاون کمیٹی بھی بنائی گئی تھی، طے شدہ نظام کے مطابق ۳؍تا ۷؍شعبان کو صوبے کے مدارس کا سالانہ امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، درجات حفظ کے ساتھ فارسی تا دوم عربی میں ۴؍مدارس کے ۴۸؍طلبہ اور شعبہ قراءت میں دو مدارس کے ۲۲؍طلبہ نے بھی حصہ لیا، اس طرح سالانہ اجتماعی امتحان ۴۶ھ میں ۸۴؍مدارس کے ۱۶۱۴؍طلبہ شریک امتحان رہے۔ مورخہ ۲۴؍ذی قعدہ ۴۶ھ جمعہ کو مدرسہ باب العلوم جعفرآباد میں صوبے کی مجلس عاملہ، تدریب المعلمین اور مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، مجلس عمومی میں ناچیز بھی حاضر رہا، اکثر مدارس کے ذمہ داران بھی اجلاس میں شریک رہے۔

۱۵؍محرم الحرام ۴۷ھ کو مختصر علالت کے بعد محترم جناب مولانا داؤد صاحب امینی اللہ کو پیارے ہوگئے، مورخہ ۲۹؍محرم الحرام ۴۷ھ کو ان کے صاحبزادے مولانا محمد اویس صاحب کی خواہش پر ایک تعزیتی نشست مدرسہ باب العلوم جعفرآباد میں ہوئی جس میں ناچیز بھی شریک رہا، ایصال ثواب کے بعد آئندہ رابطہ کے سلسلے میں مشورہ بھی ہوا، صوبہ کی مجلس عاملہ کی سفارش پر حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ زید مجدہم نے جناب مولانا مفتی ذکاوت حسین صاحب قاسمی شیخ الحدیث مدرسہ امینیہ دہلی کو صوبے کا صدر مقرر فرمادیا ہے۔

مورخہ ۷؍ربیع الثانی ۴۷ھ کو جامعہ دارالعلوم اسعدیہ جھارکھنڈی، شاہدرہ میں انتخابی اجلاس ہوا اور آئندہ نظام کو فعال بنانے پر غور وخوض ہوا، مدرسے کے ذمہ دار جناب مولانا کفیل الرحمٰن صاحب ہیں جو رابطہ مدارس شاخ دہلی کے جنرل سکریٹری مقرر ہوئے ہیں، جناب مولانا محمد مسلم صاحب استاذ مدرسہ عالیہ فتح پوری، جناب مولانا قاری عبدالغفار صاحب جامعہ بیت العلوم جعفرآباد اور جناب مفتی ظفرالدین صاحب صدر مدرس مدرسہ عبدالرب کشمیری گیٹ کو نائب صدر بنایا گیا ہے، کل تین نائبین صدر مقرر ہوئے ہیں۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ پنجاب وچنڈی گڑھ:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ پنجاب وچنڈی گڑھ کے صدر محترم حضرت مولانا مفتی محمد خلیل قاسمی صاحب زید مجدہم رکن شوریٰ دارالعلوم کے زیر اہتمام مورخہ ۴؍جمادی الثانیہ ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ زینت الاسلام مالیرکوٹلہ پنجاب میں صوبے کی مجلس عاملہ منعقد ہوئی، جس میں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ سے متعلق مشورے سے تمام امور طے پائے، طے شدہ نظام کے مطابق شعبان ۴۶ھ میں صوبہ پنجاب وچنڈی گڑھ کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے طلبہ حفظ وتجوید کا امتحان رابطہ کے اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، معیاری ممتحن حضرات کا انتخاب ہوا، مدارس کی شناخت کو مخفی رکھنے کی غرض سے کوڈنگ کا استعمال ہوا، ۷؍مراکز امتحان بنائے گئے تھے، ساتوں سینٹر میں مربوط وغیر مربوط ۳۷؍مدارس کے ۱۲۰۴؍طلبہ شریک امتحان رہے، ہر سینٹر پر ممتاز اور پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے ان کو انعامات دئے گئے۔ مورخہ ۲۶؍صفر ۴۷ھ کو صوبے کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا تھا، جس میں مدارس کے معائنے کے لیے جائزہ کمیٹی تشکیل پائی تھی اور تدریب المعلمین کا پروگرام طے پایا تھا، تاہم علاقہ سیلاب سے متاثر ہونے کی وجہ سے کام ملتوی ہوگیا تھا، بعد ازاں ۲۳؍ربیع الثانی ۴۷ھ کو مدرسہ زینت العلوم مالیرکوٹلہ میں حضرت صوبائی صدر محترم کی صدارت میں دوبارہ مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا، جس میں مجلس تعلیمی کی مفصل رپورٹ پیش ہوئی، نظام تعلیم وتربیت کی بہتری کے لیے صوبے کے چار مقامات پر تدریب المعلمین پروگرام کے انعقاد، ۴۷ھ کے اجتماعی امتحانات کے نظم، مراکز اور فیس کی تعیین وغیرہ امور سے متعلق فیصلے لیے گئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ منی پور:

محترم جناب مفتی سراج الدین صاحب زید مجدہ رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ منی پور کے صدر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۷؍تا ۱۳؍شعبان ۴۶ھ کو صوبے کے مربوط مدارس کے اول تا سوم عربی اور درجات حفظ کے طلبہ کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت مدرسہ عثمانیہ تھوبال میں ہوا، بقیہ درجات کا امتحان تمام مدارس والوں نے اپنے حساب سے لیا، ۱۷؍مدارس کے نتائج امتحان مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے۔

مورخہ ۲۵؍شوال ۴۶ھ جمعرات کو صوبائی صدر محترم کی صدارت میں مدرسہ ضیاء العلوم بورایانگبی میں صوبائی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا، جس میں تعلیم وتربیت سے متعلق مشورے سے ۸؍تجاویز منظور ہوئیں۔ بعد ازاں مورخہ ۴؍ذی قعدہ ۴۶ھ ہفتہ کو مرکز دارالایمن لیلونگ میں اراکین مجلس تعلیمی کا مشورہ ہوا، جس میں ماہانہ مقدار خواندگی کی تکمیل پر زور دیا گیا، اور انعامی اجلاس سے متعلق مشورے ہوئے۔ پھر ۹؍ذی قعدہ ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ عثمانیہ تھوبال میں انعامی اجلاس منعقد ہوا، جس میں ۴۶ھ کے سالانہ امتحان میں اعلیٰ نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ کو نقد اور مختلف اشیاء کی شکل میں انعامات دئے

گئے۔ مورخہ ۲۶ر صفر ۴۷ھ جمعرات کو انوار العلوم کونو ما میں چار ماہی مجلس عاملہ کا دوبارہ اجلاس ہوا، جس میں مدارس کے معائنے کی رپورٹ پیش ہوئی، قابل اصلاح امور پر توجہ دلائی گئی، سرکاری سی اے کے ذریعہ مدرسے کی آڈٹ رپورٹ بنوانے پر زور دیا گیا۔ مورخہ ۸ر ربیع الاول ۴۷ھ پیر کو دار العلوم ہاؤ ربیی میں منعقدہ مجلس تعلیمی کے مشورے پر مورخہ ۱۸ر ربیع الثانی ۴۷ھ ہفتہ کو ایک روزہ تدریب المعلمین پروگرام منعقد ہوا، جس میں ماہر فن اساتذہ کے ذریعہ فن نحو وصرف کی تدریب عمل میں آئی، ۵۷ر سے زائد اساتذۂ کرام اس میں شریک رہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ تمل ناڈو:

محترم جناب مولانا مفتی صلاح الدین صاحب زید مجدہٗ آمبور صوبے کے صدر اور محترم جناب مولانا مفتی اقبال احمد صاحب زید مجدہٗ وانیم باڑی معاون صدر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام سال گذشتہ مورخہ ۲۲ر رجب ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ مفتاح العلوم میل وشارم میں ۲۴ر مدارس کے 121 حفاظ طلبہ کا امتحان ہوا۔ پھر مورخہ ۲۴ر رجب ۴۶ھ ہفتہ کو کاشف الہدی چنئی میں صوبے پانچ بڑے مدارس کو سینٹر بنا کر گیارہ (11) مدارس کے عربی دوم کے 164 طلبہ کا ہدایۃ النحو کا۔ آٹھ مدارس کے عربی سوم کے 156 طلبہ کا قدوری کا امتحان ہوا۔ اور ایک مدرسہ کے عربی سوم کے ۳ر طلبہ کا فقہ شافعی کی کتاب عمدۃ السالک کا امتحان ہوا۔

مورخہ ۲۳ر ذی قعدہ ۴۶ھ جمعرات کو مدرسہ مدینۃ العلوم جدوال میں صوبے کی مجلس عاملہ صوبائی صدر محترم کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں صوبے کی مجلس عمومی کے انعقاد اور دیگر اہم امور پر مشورے ہوئے۔ بعد ازاں مورخہ ۱۹ر صفر ۴۷ھ کو مدرسہ کاشف العلوم چنئی میں جناب مولانا عبد المجید صاحب باقوی کی صدارت میں صوبے کی مجلس عمومی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں ڈیڑھ سو سے زائد مندوبین کرام نے شرکت کر کے اس کی افادیت محسوس کی، مہمان خصوصی کے طور پر حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی نائب مہتمم دار العلوم دیوبند شریک رہے، اور دور حاضر میں رابطہ مدارس کی اہمیت، افادیت وضرورت، تعلیمی معیار کی بلندی، طریقۂ تدریس، انتظامی امور کی شفافیت وغیرہ امور پر اہم خطاب فرمایا، دیگر مقامی علماء کرام کے خطابات بھی ہوئے، بعد ازاں اجتماعی امتحان سالانہ ۴۶ھ میں امتیازی نمبرات سے کامیاب حفاظ اور عربی درجات کے طلبہ کو مہمان خصوصی کے ہاتھوں انعامات دئے گئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ کرناٹک:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ کرناٹک کے صدر محترم جناب مفتی زین العابدین صاحب زید مجدہٗ ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۱۷ر صفر ۴۷ھ منگل کو دار العلوم شاہ ولی اللہ بنگلور میں صوبے کی مجلس عاملہ کا انعقاد ہوا جس میں ضلعی رابطہ کے تحت انجام پانے والے امور کا جائزہ پیش ہوا، تدریب المعلمین اور اجتماعی امتحان سالانہ ۴۷ھ سے متعلق مشورے ہوئے، مدارس کے تحفظ پر بھی غور وفکر ہوا، اجلاس میں ایڈوکیٹ جناب ایوب صاحب بھی مدعو تھے، موصوف نے تحفظ مدارس سے متعلق قانونی ہدایات پر گفتگو فرمائی اور سوال وجواب کا سلسلہ رہا، فرق باطلہ کی تردید سے متعلق مفید مشورے ہوئے۔ سال گذشتہ صوبے کے چار اضلاع (باگل کوٹ، رائچور، چترادرگہ، داونگرہ) میں مربوط مدارس کے طلبہ حفظ وناظرہ کے امتحانات رابطہ مدارس کے اجتماعی نظم کے تحت لیے گئے، مختلف زون بنائے گئے، مجموعی طور پر ۳۱ر مدارس کے ۶۶۴ر طلبہ شریک امتحان رہے، امتیازی نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کو ضلعی رابطے میں تشجیعی انعامات دئے گئے، امسال ۴۷ھ میں ۲۲ر اضلاع میں ۹ر سینٹر کے تحت اجتماعی امتحان کرانے کا فیصلہ لیا گیا ہے، امتحان کے لیے پانچ رکنی کمیٹی بھی تشکیل پائی ہے، ہدایۃ النحو اور علم الصیغہ کا امتحان ہونا بھی طے پایا ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ تلنگانہ:

تلنگانہ کے صدر، محترم جناب مولانا عبد القوی صاحب زید مجد ہم ہیں، موصوف کے زیر اہتمام مورخہ ۲۶ر صفر ۴۶ھ کو ریاستی رابطہ مدارس عربیہ تلنگانہ کے تحت مسجد قطب شاہی مدرسہ اشاعت القرآن خیریت آباد میں ایک روزہ قانونی مشاورتی اجلاس برائے نظماء وذمہ داران مدارس تلنگانہ کا انعقاد ہوا تھا، اجلاس میں قانونی ماہرین اور وکلاء کے ذریعہ مدارس کے تمام قانونی موقف اور مالیاتی مطالبات سے متعلق شرکاء اجلاس کو واقف کرایا گیا تھا، یہ اجلاس ۳ر نشستوں پر مشتمل تھا، اہم علماء کرام کے خطابات ہوئے تھے، راقم سطور بھی اجلاس میں حاضر تھا، موصوف نے مرکزی دفتر سے مرسلہ ایک مکتوب کے جواب میں تحریر فرمایا ہے کہ یقیناً اس (ریاستی رابطہ کو فعال بنانے اور امتحان کا نظام قائم کرنے کے) سلسلے میں بڑی کوتاہی ہوئی ہے، کچھ عوارض ہیں، کچھ موانع ہیں، ان سب سے صرفِ نظر عرض ہے کہ اس سلسلے میں ہدایات عالیہ پر عمل کی فکر یں شروع کرتے ہوئے ریاستی رابطے کا دفتر قائم کر دیا گیا ہے، منتظم دفتر کا تقرر کر لیا گیا ہے، اراکین عاملہ کو امتحانات کے سلسلے میں ذہن بنانے کی ہدایت دی گئی ہے، صوبائی مجلس عاملہ کے مشورے کے بعد اگلی کارکردگی سے مطلع کیا جائے گا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ گجرات:

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ گجرات کے صدر، محترم جناب مولانا مفتی احمد دیولوی صاحب زید مجدہٗ ہیں، یہ شاخ مجلس تحفظ مدارس گجرات کے تحت کام کرتی ہے۔۱۲/ذی قعدہ ۴۵ھ منگل کو جامعہ علوم القرآن جمبوسر گجرات میں ریاست کے ذمہ داران مدارس کا ہنگامی طور پر عمومی اجلاس ہوا تھا، جملہ مدارس شریک ہوئے تھے، اجلاس میں مدارس میں زیر تعلیم ۶ تا ۱۴/سال کی عمر کے طلبہ کو عصری تعلیم دینے کے طریقۂ کار پر غور ہوا تھا، مکاتبِ دینیہ سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے۔۹/ستمبر ۲۳ء ہفتہ کو جامعہ علوم القرآن جمبوسر میں اجتماعی امتحان سالانہ کی بابت میٹنگ ہوئی تھی، تاہم ابھی تک صوبے میں اجتماعی امتحان کا انعقاد نہیں ہوسکا ہے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ تری پورہ:

محترم جناب مولانا مفتی طیب الرحمٰن صاحب زید مجدہٗ رابطہ مدارس شاخ تری پورہ کے صدر مقرر ہیں، موصوف کے زیر اہتمام سال گذشتہ ۴۶ھ میں صوبے کے مربوط وغیر مربوط مدارس کے عربی اول و عربی سوم، حفظ و ناظرہ، دینیات سوم و پنجم کا سالانہ امتحان اجتماعی نظم کے تحت لیا گیا، موصولہ نتائج کے مطابق عربی اول و عربی سوم میں ۶۰/ حفظ و ناظرہ ۱۹۷۲/ دینیات سوم و پنجم ۱۴۳/ مجموعی طور پر ۲۱۷۵/طلبہ شریک امتحان ہوئے۔ مذکورہ تمام درجات کے نتائج امتحان بھی مرکزی دفتر رابطہ کو موصول ہوئے ہیں۔ مورخہ ۲۴ و ۲۵/محرم الحرام ۴۷ھ اتوار و پیر کو دارالعلوم سونا موڑا میں مربوط مدارس کے اساتذۂ کرام و ذمہ دارانِ مدارس کے لیے دوروزہ تدریب المعلمین پروگرام منعقد ہوا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ کیرالا:

محترم جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب زید مجدہٗ رابطہ مدارس شاخ کیرالا کے صدر مقرر ہیں، موصوف کی مرسلہ رپورٹ کے مطابق صوبے میں ہر تین ماہ بعد منتخب ادارے میں ایگزیکیٹیو میٹنگ (مجلس شوریٰ) منعقد ہوتی ہے، جس میں طے شدہ ایجنڈوں پر غور وفکر ہوتا ہے، رابطہ کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے ۲۰۲۴ء سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، شمالی وجنوبی کیرالا میں ۱۰/رکنی وفد کے ذریعہ تین تین دن مدارس کا دورہ کیا جاتا ہے، ۲۱، تا ۲۳/ اپریل ۲۵ء کو شمالی کیرالا کا پھر اس کے دو ہفتہ بعد جنوبی کیرالا کا دورہ ہوا، جس میں ۵۰/ سے زائد مدارس کا دورہ ہوا۔ ۹ و ۱۰/ اپریل کو جامعہ نجم الہدیٰ منجیری میں اساتذہ کرام کے لیے دوروزہ خصوصی تدریبی کیمپ کا انعقاد ہوا، جس میں ۳۰۰/ سے زائد مدرسین نے استفادہ کیا۔ مورخہ ۱۴/جنوری ۲۵ھ کو مدینہ مسجد کنور میں حسب روایت نئے فارغ ہونے والے فضلاء مدارس کے لیے ایک روزہ خصوصی تربیتی ورکشاپ ہوا، ۱۰۰/ سے زائد فضلا نے اس میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ ماہ جنوری میں حفاظ طلبہ اور ان کے سرپرستوں سے بھی ان کے حفظ کو باقی رکھنے اور ان کو دینی مشغلوں سے وابستہ رکھنے کے لیے متعدد کلاسیں دی گئیں، جس کا نتیجہ مفید رہا۔ مورخہ ۱۲/دسمبر ۲۴ء کو رابطہ کے زیر انتظام مدارس کے طلبہ کے مابین حدیث اور نحو کا مسابقاتی پروگرام جامعہ کوثریہ اڈتلا میں منعقد ہوا، جس میں ۱۲۰/طلبہ نے شرکت کی، کامیاب طلبہ کو انعامات بھی دئے گئے۔

رابطہ مدارس اسلامیہ شاخ نیپال:

محترم جناب مولانا شوکت علی قاسمی المدنی صاحب زید مجدہٗ مہتمم دارالایتام مصعب بن عمیر سال گذشتہ سے اس صوبے کے صدر مقرر ہیں، مورخہ ۳/جمادی الاولیٰ ۴۷ھ کو شاخ کی مجلس عاملہ کی میٹنگ ہوئی، جس میں نظام تعلیم وتربیت، تدریب المعلمین، مکاتب کے قیام واستحکام اور صوبائی رابطہ کو فعال بنانے سے متعلق اہم فیصلے لیے گئے، مجلس عاملہ کی نئی تشکیل عمل میں آئی، صوبائی ذمہ داران وعہدے داران کا انتخاب عمل میں آیا۔ موصوف نے ایک مکتوب میں تحریر فرمایا ہے کہ نیپال شاخ کو مستحکم اور فعال بنانے کی سرگرمیاں جاری ہیں، مسلسل علالت کی وجہ سے اگرچہ خاطر خواہ کام نہ ہوسکا تاہم درس نظامی کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس کے ذمہ داران کو جوڑنے کی کوشش کی گئی ہے، دراصل ماضی میں نیپالی مسلمانوں کا کوئی سرگرم متحدہ محاذ نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں میں کافی انتشار پایا جاتا ہے اور ہر کوئی اپنی داخلی پالیسی کو دوسرے سے صیغۂ راز میں رکھنا چاہتا ہے، اس لیے جو کامیابی ملنی چاہیے تھی نہ مل سکی، ان شاء اللہ آئندہ رابطہ کے اہداف کے حصول کی ہر ممکن کوششیں کی جائیں گی۔

نئے ٹرم کے لیے حضرات اراکین مجلس عاملہ رابطہ وصوبائی صدور صاحبان کو توسیع کا خط:

صوبائی صدور وارکان مجلس عاملہ رابطہ کا تین سالہ ٹرم مکمل ہو چکا ہے، بعض صوبوں سے اس کے توسیع کا تقاضا بھی تھا، اس لیے کارکردگی کی بنیاد پر مورخہ ۲/جمادی الاولیٰ ۴۷ھ میں مرکزی مجلس عاملہ رابطہ کے اراکین اور صوبائی شاخوں کے صدور صاحبان کو توسیع کا خط بھیج کر اطلاع دے دی گئی ہے۔

مدارس کے ارتباط وتجدید سند کی کارروائی:

مرکزی دفتر رابطہ مدارس میں ارتباط اور تجدید سند کی کارروائی پورے سال جاری رہتی ہے، مدرسے کے ذمہ دار صاحب کی طرف سے ارتباط والحاق

کی درخواست موصول ہوتی ہے، اس کے ساتھ فارم رکنیت، فارم معلومات، سالانہ امتحان کا نتیجہ اور متعلقہ صوبے کے صدر محترم کی تصدیق ہوتی ہے، مرکزی دفتر کی رپورٹ پر حضرت مہتمم صاحب، ارتباط کی اجازت فرماتے ہیں، مدرسے کارکن مدارس کی فہرست میں اندراج کرلیا جاتا ہے، اور سند ارتباط جاری کردی جاتی ہے۔ اب تک مربوط مدارس کی مجموعی تعداد ۵۴۴۱ (پانچ ہزار چار سو اکتالیس) ہے، جب کہ سال گذشتہ مجلس عاملہ کے اجلاس کے وقت یہ تعداد ۴۸۲۲ (چار ہزار آٹھ سو بائیس) تھی، مربوط مدارس کی صوبے وار تعداد حسب ذیل ہے۔

نمبرشمار	صوبہ جات	تعداد	نمبرشمار	صوبہ جات	تعداد
۱	مغربی اترپردیش زون (۱)	394	١٦	اڈیشہ	117
۲	مغربی اترپردیش زون (۲)	208	۱۷	مدھیہ پردیش (43)+ چھتیس گڈھ (3)=	46
۳	مغربی اترپردیش زون نمبر (۳)	387	۱۸	مشرقی راجستھان	157
۴	مشرقی اترپردیش زون (۱)	169	۱۹	مغربی راجستھان	75
۵	مشرقی اترپردیش زون (۲)	143	۲۰	آندھراپردیش	96
۶	جموں کشمیر	430	۲۱	تلنگانہ	57
۷	اتراکھنڈ	141	۲۲	کرناٹک	92
۸	دہلی	166	۲۳	تملناڈو	32
۹	شمالی ہریانہ (62)+ ہماچل (18)=	80	۲۴	منی پور	32
۱۰	جنوبی ہریانہ (102)+ الور (4)	106	۲۵	کیرالا	13
۱۱	آسام (409)+ میگھالیہ (10)=	419	۲۶	مہاراشٹر (326)+ گوا (1)=	327
۱۲	آسام (جناب مولانا مشتاق احمد عنفر صاحب)	117	۲۷	تری پورہ	10
۱۳	مغربی بنگال	712	۲۸	پنجاب (47)+ چنڈی گڈھ (2)=	49
۱۴	مغربی بنگال (مرشد آباد زون)	67	۲۹	گجرات (26) دمن ملحقہ گجرات (1)	27
۱۵	بہار	532	۳۰	نیپال	21
١٦	جھارکھنڈ	219		میزان (۲)	**1151**
	میزان (۱)	**4290**		میزان (۱)	**4290**

مجموعی تعداد مربوط مدارس: **5441**

تین صوبوں (گجرات، تلنگانہ اور کیرالا) کو چھوڑ کر باقی تمام زونوں اور صوبوں میں بحمد اللہ صوبائی رابطہ مدارس کے تحت سالانہ امتحانات اجتماعی نظام کے تحت منعقد کرائے جارہے ہیں، جس کی قدرے تفصیلی رپورٹ دارالعلوم کے ویب سائٹ پر شائع کردی گئی ہے، رپورٹ کا بیشتر حصہ وہ ہے جو خود صوبائی صدور صاحبان نے ارسال فرمایا ہے، جہاں کام زیادہ منظم ہے وہاں سے رپورٹ مکمل اور مرتب آتی ہے، بعض صوبوں کو رپورٹ کے لیے تقاضا کرنا پڑتا ہے۔

آخر میں ایک بار پھر بندہ آپ حضرات کی خدمت میں شکر و سپاس کے جذبات پیش کرتا ہے، اور حقِ خدمت کی ادائیگی میں کوتاہی کے لیے معذرت خواہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مدارسِ اسلامیہ کے تحفظ، تعمیر و ترقی اور رابطہ مدارسِ اسلامیہ کے فروغ و استحکام اور درپیش مسائل کے حل کے لیے باہمی مشورے اور اجتماعی غور و خوض کے ذریعہ مفید اور نتیجہ خیز فیصلوں تک پہونچنے کی توفیق ارزانی فرمائے، آمین۔

محتاج دعا:

شوکت علی قاسمی بستوی

ناظم عمومی رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ

۱۴۴۷/۵/۱۹ھ